

(i) Difference between language and linguisticsتاریخی نوٹ:

کسی بھی زبان کا سائنسنگ اندماز میں مطالعہ کرنا لسانیات کہلاتا ہے۔ لسانیات زبان کا مطالعہ کر کے ہمارے لئے اسے آسان اور قابل فہم بناتی ہے۔ لینکون جع یعنی زبان کی ایک فقرے میں جامع تعریف نہیں کی جاسکتی۔ اس کی غالباً جو اس کے وسیع اثر میں پوشیدہ ہے۔ زبان زندگی کی اساس کا نام ہے۔ اس کے بغیر زندگی کا تصور نہ ممکن ہے۔ ہم زبان کی مدد سے اپنے خیالات، مشاہدات اور تجربات بیان کرتے ہیں۔ اس کی مدد سے ہم اپنے حال کو ماضی سے اور مستقبل سے جوڑتے ہیں۔ زبان ہی ہمارے خوابوں اور دعاوں میں رنگ بھرتی ہے۔ ماہرین زبان نے زبان کی تعریف کو عام طور پر اس طرح کہا ہے کہ زبان مختلف قسم کے شور اور آوازوں کو الفاظ میں ڈھانے کا نام ہے۔ اس تعریف سے وہ خود بھی پوری طرح مطمئن نہیں۔

لسانیات زبان کے مطالعے کا فن ہے۔ اس کی مدد سے ہم زبان کی قوت اظہار کے اندر چھپے ہوئے میکانزم کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ہم زبان کے مختلف اجزاء یعنی حروف، الفاظ اور فقردوں کا تجزیہ کرتے ہیں اور سائنسی اندماز میں مطالعہ کر کے ہم ان نظریات کو دریافت کرتے ہیں۔ جن کی مدد سے ہم زبان کو سیکھنے کے قابل ہو سکتے۔

لسانیات عام طور پر کسی بھی زبان کے چار پہلوؤں کا تجزیہ کرتی ہے۔

1. Phonetics یعنی آوازوں کا علم

2. Morphology لفظ بنانے اور اس کی ہیئت جانے کا علم

3. Syntax فقرے کی ساخت کا علم

4. Stylistics کسی پیراگراف یا ذائقہ لگ کی ساخت کا علم

اس کے علاوہ لسانیات کسی لفظ کے معنی کو جاننے کے علم سے بھی ہمیں آگاہ کرتی ہے۔ اس علم کو ہم Semantics کہتے ہیں۔ اگر کسی لفظ یا کسی فقرہ کا معنی کسی خاص بیرون میں پر کھا جائے تو اسے ہم Pragmatics کہتے ہیں۔

**Q.1 What is linguistic? What is the difference between linguistics and language?**

**OR Define linguistics. What is its function? Explain the difference between linguistics and language.**

**Ans:**

### What is language?

It is very difficult to make a comprehensive definition of language. Language has a very wide sphere of influence. It is the greatest vehicle of communication. (ابلاغ کا ذریحہ). It is the very essence (جوہ، بنیادی شے) of our life. Our dreams, thoughts, thinking and experiences all owe their life to language. Language touches each and every aspect of our life. That is why, we cannot define it in a single sentence. However, it has been defined as "human vocal noise used systematically and conventionally by a community for purposes of communication."

لینکون جع کی ایک جامع تعریف کرنا بہت مشکل امر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لینکون جع زندگی کے تمام شعبوں پر محيط ہے۔ یہ ہماری زندگی کی اساس ہے۔ یہ ہمارے خوابوں، اعمال، تجربات اور مشاہدات میں موجود ہوتی ہے۔ اور انہیں زندگی بخشتی ہے۔

## What is Linguistics?

Linguistics is the scientific study of human language. The word 'linguistics' has been derived from Latin word 'lingua' (tongue) and 'istics' (knowledge of science). Linguistics studies a language and tells us how it operates. It formulates and fashions (تبلیغ کر دیگر) the rules which makes it work.

We know that every language has certain systems that make it operational under specific circumstances. Linguistics analyses (تجزیہ کرنا) these underlying systems of language (زبان کے پوشیدہ نظام) in order to describe their distinctive features. Each language contains a set of sounds, letters, words, sentences and meanings, etc. which are its constituents (جزئیات). All of these elements work in accordance with certain rules to produce the desired meanings.

- (i) Linguistics brings to light the inherent link (اندرونی رشته) among these different elements of a language and evolves theories regarding its functioning.
- (ii) It takes into account all the possible features of a language that can be correlated (جڑے جاتے ہیں) with its expressive potential (اظہار کی پوشیدہ قوتوں) (معنوی تصور).
- (iii) Linguistics strives to present a very objective picture (معروضی تصویر) of language but at the same time, it does not neglect its subjective implications.

ہم جانتے ہیں کہ ہر زبان کو قابل عمل بنانے میں ایک نا ایک سسٹم ضرور موجود ہوتا ہے۔ جو اسے قابل عمل بناتا ہے۔ لسانیات کا علم زبان کے اندر پوشیدہ سسٹم کا جو گھر کرتا ہے۔ ہر زبان آوازوں، حروف، الفاظ اور جملوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ انہیں زبان کے اجزاء سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہ اجزاء چند ایک قوانین کے تحت کام کرتے ہیں۔ لسانیات ان قوانین کا مطالعہ کرتی ہے اور اسے زبان کے قوت اظہار سے منسلک کرتی ہے۔ ان اجزاء کا مطالعہ کر کے وہ ان نظریات کو اخذ کرتی ہے جن کی مدد سے زبان کو قابل عمل بنایا جاتا ہے۔ لسانیات زبان کے قابل عمل بنانے کیلئے معروضی طریقہ استعمال کرتی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ زبان کے شخصی پہلوؤں کو نظر انداز کرنی

- (iv) Linguistics enquires and analyses the various aspects of language. That is to say, linguistics basically deals with the characteristics of languages in general regardless of the characteristics of a particular language. To be more specific, linguistics looks at language with a broad perspective, and so, adopts an all inclusive approach (ہمه گیر طریقہ) in its analysis and description. It does not study only the mechanism operational behind language. It also takes into account all the sociological (معاشرتی) and psychological factors (نفسیاتی عوامل) that have considerable bearing (اثر) on it. Undoubtedly, there is a proven link between language and society, and it is studied in detail in linguistics.
- (v) Further, how a language is acquired and learnt is the field of exploration for linguistics.

(تضاد بیان کرنا) two (کیاں خاصیتیں) (vi) Moreover, linguistics comes out with the ways of contrasting languages at different levels and puts forward the similarities and dissimilarities (متضاد خاصیتیں) between them that help in understanding the general nature of these languages. On the basis of these contrastive studies, certain theories regarding the learning and teaching of these languages are evolved.

### Conclusion:

Thus, linguistics makes a thread - bare analysis (کمل تجزیہ) of all the ingredients of language in a scientific manner, and postulates theories regarding its different aspects. Further, it attempts to explore new dimensions of language as we have computational or cyber linguistics, ethno linguistics, etc. today.

Based on the aforesaid observations, it can be said that linguistics is a very comprehensive (جامعیت کے ساتھ) in entirety (زبان کی پوچیدگیاں) and an ever growing field of knowledge that intends to explain the intricacies of language (لسانیات زبان کے مختلف پہلوؤں کا تجزیہ کرتی ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ لسانیات زبان کی عمومی خصوصیات کا جائزہ لیتی ہے۔ لسانیات زبان کا وسیع طور پر جائزہ لیتی ہے۔ دو زبان کے معاشرتی اور ثقافتی پہلوؤں کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ جن کی بنا پر ایک زبان کی خصوصیات دوسری زبان سے مختلف ہوتی ہیں۔ یہ زبان کو قابلِ عمل ہانے کے یک ازم کا مطالعہ کرتی ہے۔ اور یہ اس بات میں بھی ہماری راہنمائی کرتی ہے کہ کسی بھی زبان کو کس طرح سے سیکھا جانا ہے۔

اس کے علاوہ لسانیات دو زبانوں کی مشترک اور متضاد خوبیوں کا جائزہ کرتی ہے۔ زبان کے اس طرح کے مطالعے سے لسانیات ہمیں زبان جانے کے مختلف نظریات سے روشناس کرتی ہے۔ لسانیات زبان کے اجزاء کا کامل سائنسی اور ضروری انداز میں تجزیہ کرتی ہے۔ اور ہمارے لئے ان مختلف کلیوں تا عدوں کا ذمیر گاریتی ہے جن کی مدد سے ہم کسی بھی زبان کو یہ کہہ سکتے ہیں۔ لسانیات کے متعلق ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ زبان کے فنی پہلوؤں کا سائنسی انداز میں تجزیہ کرتی ہے۔ اور زبان دانی کے علم کو ہمارے لئے آسان ہاتا ہے۔

### (ii) The scientific nature of linguistics

#### تعارفی نوٹ:

ماہرین لسانیات کا خیال ہے کہ لسانیات ایک سائنس ہے یا اسی طرح ایک بائنس ہے جس طرح فزکس، کیمیئری، حساب اور زد والوں ایک سائنس ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آیا سائنس واقع ہی ایک سائنس ہے یا نہیں۔ سائنسی مفہامیں کا جب ہم مطالعہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ سائنسی مل میں مندرجہ ذیل اشیا کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

1. تجزیہ کا ناجام دینے کیلئے لیہاری

2. نتیجے کا کامل طور پر نتول ہونا

3. تجزیہ میں استعمال ہونے والی اشیا کے اجزاء کا نتیجے کے مطابق ہونا

4. تجزیہ کو ناجام سمجھنا نے کیلئے سائنسی اور تکنیکی آلات کا استعمال

5. تجزیہ میں قابل تبلیغ و سازہ ادا کا دستیاب ہونا۔

لسانیات کے ماحصلے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ سائنسی مل میں پائی جائے والی تمام ہائی موجود ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے ہمیں اس بات کو ماننا پڑتا ہے کہ جدید لسانیات میں ایک لیہاروی کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیہاروی میں کپیو، روت، سامت کر پائیں والا آہ، ایکر دوں، آواز کی سلسلہ کو پائیں والا آہ اور آواز کی ارتھا شاست کو رکارڈ

کرنے والا آل موجود ہوتے ہیں۔ ان آلات سے اخذ شدہ متانگ قوت مشاہدہ پرمنی ہوتے ہیں۔ متانگ اپنی کو اٹھی اور معیار کے لحاظ سے معروفی اور غیر غرضی ہوتے ہیں۔ اس ساینس کسی مقرر کو بولتے دیکھ کر اس کی آواز کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اسے ریکارڈ کرتا ہے۔ اس ریکارڈ شدہ آواز کا مطالعہ کر کے ایک بیان جاری کرتا ہے۔ اس بیان کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور نتیجے کو محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ یعنی عمل دوسرے مقرر دوں پر کیا جاتا ہے۔ ہر کس میں مشاہدہ خصوصیات اور متناہ خصوصیات کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس سے

مفروضے اور نظریات (theories) اخذ کئے جاتے ہیں۔ یہ سارے عمل سائنسی اور مدل ہوتا ہے۔

لیکن اگر ہم ساینس کا گہر امطالعہ کریں تو ہم اس نتیجے پر بخوبی ہیں کہ ساینس کی جن شاخوں کا تعلق معاشرے یا سماجی سے ہوتا ہے۔ وہ مجھ معنوں میں سائنسی نہیں ہو سکتیں۔ ان شاخوں میں نسیانی ساینس اور سماجی ساینس کا ذکر کرنا خالی از اہمیت نہیں ہے۔ چونکہ ان کا تعلق تغیر پذیر عوامل سے ہوتا ہے۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ اپنے متانگ کیلئے اخراجی طریقے (deductive method) پر اعتماد کرتی ہے۔

ہم کہہ سکتے ہیں ساینس میں فطری سائنسوں اور معاشرتی سائنسوں کی خوبیوں کا انتزاع پایا جاتا ہے۔

**Q.2 Do you think that linguistics' is a science?**

OR

**What makes linguistics a science?**

**Ans:** Linguistics has been defined as the scientific study of language. The question arises how linguistics is a science. We know that any study which is carried on in a systematic and rational manner is called science. A popular view about science is given below.

(a) The requirement of laboratory, for experiments.

(a) سائنسی تجربوں کیلئے یہاں تڑی کا ہوتا۔

(b) The reliability (قابل اعتماد کرنا) of result after experiments.

(b) تجربے کے بعد نتیجہ کا قابل بھروسہ ہوتا۔

(c) The value - neutrality of result.

(c) نتیجہ کا معروفی اور نیژل ہوتا۔

(d) The uniformity of output (result) with a particular kind of input.

(d) تجربے میں استعمال ہونے والے اجزا کے مطابق نتیجہ کا برآمد ہوتا۔

(e) The use of technical devices in conducting the experiment.

(e) تجربے کے انعقاد کیلئے مختلف آلات کا استعمال

(f) The reliability of data collected for experiment, and

(f) تجربے کیلئے اعداد و شمار کا قابل بھروسہ ہوتا اور۔

(g) The degree of dependence on inductive method of conducting an experiment, etc.

(g) استقراری طریقے (یعنی مدل طریقے) سے تجربے کرتے وقت اس پر کس حد تک اعتماد کیا جاسکتا ہے کا علم ہوتا۔

Taking into consideration, the characteristics of science mentioned about, let us see how linguistics is a science.

(1) In the case of studying linguistics, most of these factors are taken into account such as,

(ارشاد کی صورت) language lab equipped with modern devices like computer, audiometer, (صوتی لمب) کو برقراری لفاظی کے ارتعاشات میں تبدیل کرنے والا، (آواز) microphone, (میکروفون) میکروfon میں اتنا نے والا، ساعت کے امتحان کا آر (آواز کی سطح کا انداز کرنے والا)، recorders, etc. are used for conducting oscillograph, pitchmeter, etc. are used for conducting experiment. The result of the experiment is predominantly (یا مطلقاً) objective and hence value - neutral.

- (2) Usually inductive method is preferred for research. It is based on observation. Relevant data is collected. After verification of the facts, hypothesis is made. A scientist also goes through the same procedure.
- (3) To make it more clear, we can consider an experiment that tends to find out the total number of sounds used in a language. A linguist, like a scientist observes linguistic events. He observes some similarities (مشابهی خوبیاں) and contrasts (متضادیاتیں). Then he makes general statement. On the basis of these general statements, he develops hypothesis (مفہومی) and theories.

First of all, the speech of particular number of speakers is recorded, then it is analyzed and at last a statement is released that is usually value - free, objective (صردی) and verifiable (جائز پڑال کے قابل). The repetition of this experiment is bound to give the uniform result if all the procedures have been adopted in the right manner. This clearly indicates the predominantly scientific nature of linguistics. On this basis, it can be said that linguistics is like pure sciences.

سب سے پہلے ماہر لسانیات مختلف لوگوں کی تقریر کو ریکارڈ کرتا ہے، اس کا تجویز کرتا ہے۔ بعد ازاں ایک بیان صرفی اور تھی اور اس کی آزادی کی جاسکتی ہے۔ اگر اس تجویز کو دوسرا بار جائے تو سائنسی تجویز کی طرح اس کا نتیجہ بھی پہلے جیسا ہی ہو گا۔

But taking into account the variety of research conducted in linguistics and its widening dimensions, it is observed that there are many branches of linguistics like psycholinguistics (معاشرتی لسانیات), sociolinguistics (نفیاتی لسانیات) in which purely scientific study is not possible.

سائنس کی اور پڑکر شدہ خوبیوں کا درکیم کہ ہم اندازہ لگاتے ہیں کہ لسانیات کس طرح ایک سائنس ہے۔ فرکس اور کمپنیزی وغیرہ کی طرح لسانیات کی بھی ایک لیبارٹری ہوتی ہے۔ اس میں جامعہ اور پر کنے کے آلات ہوتے ہیں۔ اس میں کپیوٹر، آلمہ ساعت، آواز کی سطح کی پیمائش کرنے والا، صوتی لمب کو برقراری ارتعاشات میں تبدیل کرنے والا، وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔ ایک سائنسدان کی مانند ماہر لسانیات بھی بولنے والے کی زبان کا مشاہدہ کرتا ہے۔ حقائق کا جائزہ لیتا ہے۔ اس کی آواز کے زبردسم کو جانپتا ہے۔ ایک سائنسدان کی طرح لسانی واقعات سے وہ مفہومی اور نظریات گمراہتا ہے۔ لیکن لسانیات کی کچھ اقسام ایسی ہیں۔ مثلاً نفیاتی لسانیات اور سماشرتی لسانیات جن میں سائنسی آلات کا استعمال نہیں کیا جاسکتا، اس لئے ہم لسانیات کو خالص سائنس نہیں کہ سکتے۔

- (4) Like any scientific discipline linguistic too is not static (سماں کا). Languages of the world develop and change and so the method to study progresses. Scientific method also

develops. Moreover, it is very close to the natural sciences like *mathematics*, *physics*, *physiology*, *biology* and *zoology* etc is another proof of its having scientific nature. The study of sound is taken in physics and so is in linguistic. Our speech is connected with vocal cord, which is a subject taught in physiology. It touches zoology in its communicating systems of living beings.

لسانیات، سائنس کی طرح ساکن نہیں ہوتی۔ دنیا میں پائی جانے والی تمام زبانیں برمودی اور تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ اس لیے ان کے مطالعہ کا طریقہ بھی بدلتا رہتا ہے۔ سائنسی طریقہ بھی پہلا پہلو اور ترقی کرتا ہے۔ لسانیات نظری سائنسوں مثلاً حساب، فزکس، فزیا اور زیستی کے بالکل تربیت ہیں۔ یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ لسانیات ایک سائنس ہے۔

### Linguistics is also a social science:

Linguistics is we have seen works as a pure and physical science, but at the same time it has the characteristics of social science. There are many branches of linguistics like psycholinguistics (نفیاٹی لسانیات), sociolinguistics (سماجی لسانیات) etc. in which purely scientific study is not possible. Such branches have a lot of variables (تغیر پذیر) at different levels. The possibility of a getting a value free, objective and precise result is rare. Linguistics tends to become like social sciences in such cases because:

لسانیات نظری سائنس کے علاوہ سوچیل سائنس ہے۔ لسانیات کی کم شاخیں جن کا تعلق سوسائٹی سے ہے کامل نظری اور طبی سائنسوں کے زمرے میں نہیں آ سکتیں۔ ان شاخوں میں سماجی لسانیات اور نفیاٹی لسانیات کا ذکر ہم آسانی سے کر سکتے ہیں۔

- (i) The study in such cases is deductive (استخراجی) and not inductive.
- (ii) Variation (غلاف) in result
- (iii) Subjective nature of the data collected.

To sum up, we can say that efforts are being made to incorporate all the possible components of science in it, but it has deep relationship with society. A branch of knowledge having relationship with society cannot fall in the fold of pure and physical sciences.

نوٹ:

استخراجی نقطہ نظر (Deductive method) سے مراد ایسا نقطہ نظر جس میں کسی شے کو ہم دلیل کے بغیر مان لیتے ہیں۔ کیونکہ اس کا استخراج یا آغاز روحاںی، مذہبی حوالے سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً خدا ایک ہے۔ اسے ہم بغیر دلیل کے مانتے ہیں۔ کیونکہ یہ مذہبی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ استخراجی نقطہ نظر (Inductive method) میں کسی شے کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اسے دلائل پر پر کھا جاتا ہے۔ اسے ہم سائنسک یا معرفتی نقطہ نظر بھی کہتے ہیں۔

### (iii) Scope of linguistics

تاریخی نوٹ:

لسانیات کا دائرہ کاربہت وسیع ہے۔ اس کا دائرہ کار اتنا ہی وسیع اور پچیدہ ہے جتنا کہ زبان۔ زبان زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ لسانیات بھی چونکہ زبان کے سائنسک مطالعے کا نام ہے۔ اس لیے یہ بھی زندگی کے تمام پہلوؤں پر چھائی ہوئی ہے۔ یہ زبان کے مختلف اجزاء کا مطالعہ کر کے اسے زبان کے باہر زندگی کے دیگر پہلوؤں کے ساتھ وابستہ کرتی ہے۔ لسانیات زبان کا مطالعہ نفسیاتی، جسمانی، انسانی اور سماجی پہلوؤں کو منظر رکھ کر کرتی ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ لسانیات کا دائرہ کار تہذیب و تمدن کے ساتھ بڑھتا اور پھیلتا جا رہا ہے۔

Q.3 Write a note on the scope of linguistics?

OR

What is the scope of linguistics?

**Ans:** The scope (دائرہ کار) of linguistics is very wide. Language touches all aspects of life. Linguistics, being the scientific study of language, touches various aspects of life. The area or the field which a linguist investigates is very complex. His subject matter broadly speaking, is the data of language or the facts of language as it is spoken or written. A full understanding of the various components (اعزاء) of language and their relation with the rest of the world outside language, is the right scope of linguistics. Linguistic studies languages from utilitarian (افادیت کے نقطہ نظر سے), social historical, psychological, physiological and above all human perspectives.

لسانیات کا دائرہ کار بہت وسیع اور پچیدہ ہے۔ چونکہ زبان زندگی کے تمام شعبوں پر محيط ہے۔ اس لیے لسانیات جو کہ زبان کا سائنسک مطالعہ ہے، بھی زندگی کے تمام شعبوں پر پھیلی ہوئی ہے۔ ایک ماہر لسانیات زبان کے اجزاء کے اعداد و شمار جنم کرتا ہے۔ اور وہ ان اجزاء کو زندگی کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہم کہ سکتے ہیں کہ ایک ماہر لسانیات زبان کا مطالعہ افادہ عامہ، تاریخی، نفسیاتی اور انسانی پہلوؤں کو منظر رکھ کر کرتا ہے۔

It means linguistics studies language.

(a) in terms of its utility as a medium of communication (*utilitarian*),

ابلاغ عامہ کے طور پر تمام لوگوں کے افادہ کیلئے

(b) as an agent of initiating any change in society at different levels (*social*),

سوسائٹی میں مختلف سطحوں پر تبدیلیوں کو نوٹ کرنے کے ذریعے کے طور پر

(c) as an evidence of our past (*historical*),

ماضی کو بیان کرنے کیلئے (تاریخی)

(d) as the reflector of our behaviour (*psychological*),

ہمارے روپوں کے عروکات کو ظاہر کرنے کیلئے

(e) as a product of certain physical activity (*physiological*), and

کسی بھی جسمانی کارروائی کو ظاہر کرنے کیلئے

(f) as a specific attribute of mankind (human).

انسانیت کی کسی خاص خصوصیات کو بیان کرنے کیلئے

The scope of linguistics is far wider than the facts mentioned above. It is as wide as imagination. We can say that whatever comes in the limits of imagination becomes the subject matter of linguistics. The general linguistics covers a wide range of topics.

Linguistics starts with the description of the smallest units of language that are sounds (*phonic*) (صوت کے معنی) and letters (*graphic*) (مربوط کلام، متن)، and it goes up to the level of discourse analysis (بول چال یا تحریری نطق کا تجزیہ). It makes classification after classification (*taxonomic approach*) (صفت بندی، تقسیم، انواع، ذخیرہ) of different components of language and tries to give a rational interpretation of the systems underlying it.

The whole corpus (جم) of study of language under linguistics can be divided into three sections - *historical*, *comparative* (تاریخی)، and *descriptive* (بیانی، توضیحی). The **historical study** focuses on the historical facts related to a language such as, the point and place of its origin, changes in it with passage of time, etc. The **comparative study** takes into account certain common features found among languages and theories based on these common points. The **descriptive study** focuses on describing each and every feature of language in a systematic manner. Modern linguistics is basically *descriptive* in nature.

We can say that the range of linguistics is very wide and day by day it is getting wider because of the emergence of new fields like Computational linguistics, Anthropological linguistics, Philosophical linguistics, etc.

لسانیات - زبان کی چھوٹی سے چھوٹی اکائی یعنی آوازوں کا مطالعہ کرتی ہے۔ اس کے بعد حروف کا مطالعہ کرتی ہے۔ فقروں کی ساخت کا مطالعہ کرنے کے بعد مر بوط کلام کا تجزیہ کرتی ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ لسانیات زبان کو ملحوظ کرنے والی تمام تھوڑے کا عقلی انداز میں تجزیہ کرتی ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ لسانیات زبان کا تقابلی، تاریخی اور توضیحی پس منظر میں مطالعہ کرتی ہے۔

#### (iv) Levels of linguistics

Q.4 Into how many levels can linguistics study a language?

OR

What do you mean by micro linguistics and macro linguistics?

Ans: Linguistics studies a language in a scientific and analytical (تجزیی) manner. It studies a language at a **micro** (چھوٹی کٹپر) and **macro level** (بڑی کٹپر). At **micro level**, it studies language at its smallest unit upto the largest unit. The unit of a spoken language is *sound*. Different sounds confine and give birth to letters which in turn produce words and sentences. A

letter is the smallest unit of a language in the written form. These letters make words. Words make sentences and sentences produce meaning. Thus we see that a language has a set of systems working at different levels.

**Micro linguistic** (جزئی لسانیات یا خردلسانیات) studies language at the following levels.

- |  |   |
|--|---|
| (1) Phonetics (کسی بھی آواز کا مطالعہ۔ علم الصوات) | (2) Phonology (کسی زبان کے ساؤنڈ سسٹم کا مطالعہ۔ علم المخالع) |
| (3) Morphology (علم الصرف)                         | (4) Syntax ( نحو)   |
| (5) Semantics (معنیات)                             | (6) Pragmatics (معنویات)                                      |

**Macro linguistics** (گلی لسانیات) studies a language in a broader perspective. It studies a language with reference to other branches of knowledge. Some of the most important branches of knowledge are the following.

- |   |  |
|---|--|
| 1. Sociolinguistics (اجتماعی لسانیات)   | 2. Ethnolinguistics (نسلی لسانیات)           |
| 3. Applied linguistics (عملی لسانیات)   | 4. Psycho linguistics (نفسیاتی لسانیات)      |
| 5. Cognitive linguistics (عقلی لسانیات) | 6. Computational linguistics (مشینی لسانیات) |
| 7. Stylistic linguistics (اوی لسانیات)  |  |

### Micro linguistics / Descriptive linguistics

**Q.4(a) Write a note on micro linguistics level of analyzing a language.**

**Ans:**

**غفاری نوٹ:**  
 لسانیات کسی بھی زبان کے مطالعہ کیلئے ایک سائنسی طریقہ کا ہے۔ لسانیات زبان کا تحریر کرنے کیلئے کئی مطلوب پروگرام کرتی ہے۔ ان میں ایک سطح کو، **Micro linguistics** یا تو پیشی لسانیات کا نام دیتے ہیں۔ اس کی رو سے زبان کا سب سے چھوٹا یونٹ آواز ہوتا ہے۔ مختلف آوازوں میں بولی ہوئی زبان الفاظ اور فقرے کو پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح تحریری زبان کا سب سے چھوٹا یونٹ حرف ہوتا ہے۔ ان حروف سے الفاظ بنتے ہیں۔ اور الفاظ سے فقرے اور فقرے میں کہنے والے معنیوں کو پیدا کرتے ہیں۔ اس سے ایک پڑھتا ہے کہ لسانیات میں کئی قسم کے نظام کام کرتے ہیں۔ جن کی روشنی میں ہم کسی زبان کا مطالعہ کرتے ہیں۔  
 ذیل میں ایک چارٹ دیا جا رہا ہے۔ جس کی مردم سے ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ لسانیات کے کہنے والے میں ہماری مد کرتے ہیں۔

Components of language	Levels of study
Sound	Phonetics / Phonology
Letter	Graphology
Word	Morphology
Sentence	Syntax
Meaning	Semantics

### Study of language at Micro level

#### **Introduction:**

Any language is made up of basically two kinds of material. *Sound* and *letter*. These are the elementary items. They are the raw material (خامہ) of a language. These sounds and letters cannot be divided. They are indivisible items of a language. They are combined together. In their process, they give birth to bigger units of language. Language in its speech form starts with the smallest unit 'sound'. Therefore, linguistics starts with the minimal distinct sound that is the smallest unit of language in speech form. These sounds in different combinations produce words and sentences used in speech.

Likewise, a letter is the minimal distinct unit of language in written form. These letters make words, words make sentences, and sentences produce meaning. It is seen that a language has a set of systems working at different levels, that is to say, at the level of sounds, letters, words, sentences, and meaning.

Linguistics studies languages at each of these levels which can be seen through this chart.

Components of language	Levels of study
Sound	Phonetics / Phonology
Letter	Graphology
Word	Morphology
Sentence	Syntax
Meaning	Semantics

Micro linguistics consists of the following.

- |                                   |                                   |
|-----------------------------------|-----------------------------------|
| (1) <i>Phonetics</i> (صوتیات)     | (2) <i>Phonology</i> (علم الصوات) |
| (3) <i>Morphology</i> (علم الصرف) | (4) <i>Syntax</i> (نحو)           |
| (5) <i>Semantics</i> (معنیات)     | (6) <i>Pragmatics</i> (متنیات)    |

(1) **Phonetics** (صوتیات): Phonetics studies language at the level of sounds. It tells us how sounds are articulated (بولی جاتی ہیں) by the human speech mechanism (ساعت کا نظام) and received by auditory mechanism. Under this reading, we study about the production of sounds, their transmission (ترسل) and reception.

صوتیات زبان کا آوازوں کی سطح پر مطالعہ کرنے کا نام ہے۔ اس علم کی مردے ہمیں پڑھتا ہے کہ انسان جب بوتا ہے تو بولنے کے اس نظام سے آوازیں کس طرح پیدا ہوتی ہیں۔ اور کس طرح سنی جاتی ہیں۔ اس علم کے ذریعے ہم آوازوں کی پیدائش کرنے کے عمل کا مطالعہ کرتے ہیں۔

(2) **Phonology** (علم الاصوات، کی زبان کی ساخت): Phonology is the study of speech sounds and their

function within the sound system of a particular language. It covers both phonemics (کسی زبان کی صوتی اکائی) and phonetics.

علم الاصوات کی مدد سے ہم کسی خاص زبان کے ساختہ سُسٹم میں آوازوں کی خاصیت اور ان کے کارکردگی کا طریقہ پڑھتے ہیں۔

(3) **Morphology**: Morphology deals with the study of words. (کسی لفظ کے معنی تبدیل کرنے سے پہلے لکھا جانے والا سابقہ) How words are formed, how prefixes and suffixes (صرف) affect the meaning of words, and how different morphemes (لفظ کے آخر میں لکھا جانے والا لاحقہ) the smallest grammatical units of a language, are identified, etc. constitute the subject matter of morphology.

علم الصرف کی مدد سے ہم الفاظ بننے کے عمل کو سمجھتے ہیں۔ اس علم کی رو سے ہمیں پڑھتے چلتا ہے کہ الفاظ کس طرح بننے ہیں۔ ان سے پہلے سابقہ اور لاحقہ کا کس طرح سے ان کے معنوں کو تبدیل کیا جاتا ہے۔

(4) **Syntax** (علم نحو): Syntax deals with the structure of sentences. A sentence is the largest structural unit of language in the sense that it conveys the complete meaning. A sentence is formed with the application of different rules of grammar working as system inside the system. So, syntax analyses different systems working behind the formation of sentences. It describes in detail the different components of a sentence and the role played by them in derivation of meaning. It proposes a very scientific classification of different constituents of a sentence.

علم غو نقوروں کی ساخت کا مطالعہ کرتا ہے۔ ایک فقرہ کسی بھی زبان کی بڑی اکائی ہوتی ہے۔ ہم کسی بھی نقورے کو گراہر کے قوانین کی روشنی میں بناتے ہیں۔ علم نحو کی بھی فقرے کی تشكیل اور بناوٹ میں جو سُسٹم کا رفرما ہوتے ہیں۔ ان کا تجزیہ کرتا ہے۔

(5) **Semantics** (معنیات): Semantics studies the meanings of words and sentences or a language. It analyses different contexts in which the meaning of words changes. It deals with meaning in respect of change in the grammatical category of words as well.

معنیات کسی بھی زبان میں الفاظ اور نقوروں کے معنوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس علم کی رو سے ہم الفاظ کے مختلف مواقعوں استعمال ہونے سے جو معنوں میں تبدیلی آتی ہے اسے سمجھتے ہیں۔

(6) **Pragmatics** (لسانیات کی وہ شاخ جو چلتی ہوئی روزمرہ کی بولی سے تعلق رکھتی ہے): Pragmatics can be defined as the study of language in use, talks about the ways meaning can be used derived from any utterance (verbal expressions) i.e taking into account the intention of the speaker. Linguistic knowledge cannot study the intention (سیت) of the speaker. The study of language at these levels provides theoretical basis to linguistics. All of these studies are incorporated.

### Macro Linguistics / Applied Linguistics

Macro linguistics tells us how language helps in understanding different branches of

knowledge like sociology, anthropology (علم نشریات), literature, psychology etc. Though, it is a fact that language is somehow related to almost every field of knowledge, in some cases its impact is very deep. Here, we shall deal with those areas of knowledge where this impact is so deep that it has led to the emergence of new branches of linguistics. Let us have a look at some of these major branches of linguistics.

**Sociolinguistics (سماجی لسانیات):** Sociolinguistics is a branch of linguistics which studies the relation between language and society. Language changes its form and structure on the basis of social conditions, for example, *social class, gender, religion and cultural groups*. A particular social group may speak a different variety of a language from the rest of the community. Such a group of speakers comes under the head "speech community". The variation in language, as such, may occur due to the difference in class or status. The speakers belonging to the educated and higher class may have different way of speaking of the same language in comparison with that of those belonging to the uneducated and lower class. Sociolinguistics studies these variations in language and pronunciation.

سماجی لسانیات، لسانیات کی ایسی شاخ ہے، جو معاشرے اور زبان کے تعلق کو بیان کرتی ہے۔ زبان معاشرتی تقاضوں کے تحت بدلتی رہتی ہے۔ مثال کے طور پر معاشرے میں موجود مرد اور عورتیں، مذہبی اور مختلف ثقافتی گروہ زبان کو تبدیل کرنے میں حصہ لیتے ہیں۔ ایک مخصوص معاشرتی گروہ باقی لوگوں کے بر عکس مختلف زبان بول سکتا ہے۔ ایسے گروپ کو ہم مخصوص زبان بولنے والے گروپ کا نام دے سکتے ہیں۔ اسی طرح پڑھنے لگنے لوگ، ان پڑھنے لوگوں کی نسبت اسی زبان کو مختلف طریقوں سے بول سکتے ہیں۔ سماجی لسانیات تلفظ اور زبان بولنے کے مختلف طریقوں کا مطالعہ کرتی ہے۔

**Psycholinguistics (نفسیاتی لسانیات):** Language is a mental phenomenon. Whatever we think is expressed in language behaviour. Psycholinguistics studies these mental processes, such as thought and concept formation (خیال کی تشکیل) (The concept of psycholinguistics was developed in the early sixties. In beginning, it had covered a very broad area, from acoustic phonetics (سمی صوتیات) to language pathology (زبان کے عارضے). But now it has been confined to those areas of language and linguistic theory tend to be concentrated on by the psycholinguist (اہر لسانی نفسیات). It has been mostly influenced by the generative theory and the so - called mentalists. We can see the example of psycholinguistics in the infants, such as how they acquire language from their mother through the method of imitation and how by imitating, learning and asking questions they grow. It also studies the influence of psychological factors, such as intelligence, motivation and anxiety on the kind of language that is understood and produced. Various language activities of a man are included in it. If a speaker makes any error in his language, it may be due to the psychological reasons that influence its comprehension or production.

زبان کا بھائی ملک ہے۔ مگر جو پتھر ہیں۔ اس کا تجھہ جہاز ہاں کے ذریعے کرتے ہیں۔ نظریاتی ساینسات زبان کے ان طریقہ کار کامطالعہ کرتی ہے جسے زبان اور ملک کی تبلیغ و پروپگنادے ساینسات کو اس صورتی کے لئے اپنی سالمہ مسائلوں میں خلاف کر دیا گیا۔ ابتداء میں اس کے مطالعہ کا شعبہ بہت وسیع تھا۔ سئی سورتیات میں جہاز ہاں کی پاری اڑالی تھے۔ لیکن اب اس کا مطالعہ کا ماذ مرغ اخاتی ہے جتنا کہ کوئی باہر ساینسات جو پڑ کرے۔ یہ پچھے کے بولنے کے طریقہ کا مطالعہ کرتی ہے۔ جون ۲۰۱۷ء میں ایک اخات، فرنکاٹ اور پریشانی کے اڑات کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ اگر ہم بولنے والے باحکمت دلت پکوہ غلطیاں کریں تو یہ میں ان غلطیوں کے کرنے کی نظریاتی دلکشی کے اسے ملک تھا تھے۔

**Anthropological Linguistics** (بشریاتی ساینسات): Anthropological linguistics is a part of sociolinguistics (معاشرتی ساینسات). It studies a specific area of the evolution of language in human society and its role in the formation of culture. Language, varies as customs and conventions related to dress and food vary. In certain cultures family relationships do not carry any weight. The language pattern of such a society cannot be the same as in a society which is based on deep family relationships. Similarly, the terms specifying colours, emotions, natural phenomena, etc. also are found different in every culture. Such type of specific study in the variation among languages on the basis of different cultures is the subject matter of anthropological linguistics.

بشریاتی ساینسات معاشرتی ساینسات کا حصہ ہے۔ یہ انسانی معاشرے میں کسی بھی زبان کے ارتقائی ملک پر رoshni دالتی ہے اور اس معاشرے کے پلگری تخلی میں اس زبان کی آرکرگی کی وضاحت کرتی ہے۔ کسی بھی معاشرے کی رسم و رواج، خواراک، بیاس، نیپو، جس طرح تجدیل ہوتے رہتے ہیں جہاں بھی اسی طرح تجدیل ہوتی رہتی ہے۔ جو ثابت کی کچھ مخصوصی ملامت ہوتی ہے۔ جس سے اس کی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔ مثلاً کچھ معاشروں میں عامدانی تعلقات کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ اس کے انگریز معاشرے میں مختلف رشتہوں کیلئے ایک میں غالباً استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن پاکستانی معاشرے میں مختلف رشتہوں کے میں مدد و مدد موجود ہیں۔ مثلاً ”پیا، پیا، رلا، رہلی، راما، مای، ریڈا، رانی، رارا، داوی“ وغیرہ۔

ہم کہ رکھتے ہیں کہ بشریاتی ساینسات مختلف پلگری اڑات سے زبان پر جو اڑات ہوتے ہیں ان کا مطالعہ کرتی ہے۔

**Ethnolinguistics** (فلی ساینسات): Ethnolinguistics is a specific area of study under sociolinguistics. It studies the variation in languages on the basis of social interaction among a few human races and cultures. Such types of language variation (زبان کی تجدیلی) occurs because of immigration of the speakers or their living along the border areas.

Besides the above, there is yet another branch of linguistics which we called *Applied Linguistics*. In this, we study the application of linguistics in terms of teaching of foreign language lexicography (لفت نویکی)، translation, speech pathology and therapy, error analysis, etc. it, is the widest sense, borders on other disciplines, such as sociology, anthropology, psychology, biology, computational linguistics (کمپیوٹری لینگویستیکس)، and stylistics (اسلوب کا مطالعہ)۔

فلی ساینسات بھی ہماں ساینسات کی ایک براخی ہے۔ زبان پر مختلف قوموں اور تہذیب و تمدن میں پائے جانے والے اختلافات اور تبدیلیوں کا زبان پر کیا اثر پڑتا ہے۔ کامل ساینسات جائزہ لیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہم عملی ساینسات کا بھی مطالعہ کرتے ہیں۔ عملی ساینسات کی مدد سے ہم کسی بھی غیر ملکی زبان کو ترجمہ، تقریری فن، زبان کی غلطیوں

کاروں کے دریے کھائے ہیں۔

**Stylistics** (ادبی اسالیب کا مطالعہ، اسلوبیات، ادب کا لسانی مطالعہ): Stylistics is the study of literature through language or through linguistic devices. It usually refers to the study of written language including literary text.

It deals with the linguistic analysis and interpretation (تعریف) of a text, i.e. a text is analyzed in terms of linguistic features like phonological (صوتیاتی)، morphological (الفاظ کی)، etc. On the basis of these linguistic features, we classify different kinds of texts, such as *literary*, *journalistic*, *scientific*, etc. For instance, a literary text is marked by the use of literary devices like figures of speech that makes it indirect and *connotative* (علائی بجاذبی). A text of science shows the direct use of language that is *denotative* (لفوی). Its objective (مقصد) is simply to pass on information to the readers.

Stylistics attempts to employ the statistical method (ماریائی طریقہ) in analysis of a text, i.e. it takes into account the numeral approach like the number of different kinds of syllables, words, and sentences, etc. used in a text. It looks at a text in an extremely objective way so as to come out with the most accurate judgement in its evaluation (جان پڑتاں). Stylistics has proved to be very helpful in developing a proper understanding of a text.

ہم ادب کو بعض اوقات لسانیات کی روشنی میں پر کھتے ہیں۔ ہم اس کا لسانیات کی اصطلاحات کی روشنی میں جائزہ لیتے ہیں۔ مثلاً کسی بھی نیکست کا علم الاصوات یا علم صرف دنویاً گرامر وغیرہ کے اصولوں کے تحت اس کی جانچ پڑتاں کرتے ہیں۔ ان قوانین کی روشنی میں ہم کسی بھی لکھی ہوئی نیکست یا تحریر کے متعلق کہہ سکتے ہیں کہ آیا وہ ادبی، سائنسی، صحافی صفت سے تعلق رکھتی ہے۔ ادبی تحریر میں علماتی اور بجاذبی باتوں کی کثرت ہو گئی۔ جب کہ سائنسی تحریر واضح اور صردوں میں ہو گئی۔ فن اسلوبیات کی بھی تحریر بنا نیکست کا مطالعہ صردوں میں طور پر کرتا ہے۔ یہ اعداد و شمار پر انحصار کرتا ہے۔

**Applied Linguistics** (عملی، اطلاقی لسانیات): It deals with the application of theories advocated by pure linguistics in different areas of learning. These are like language teaching, contrastive studies (تضادی مطالعہ)، translation, and many other newly emerging domains such as culture, international studies, media studies, etc. The first half of the 20th century is marked by the dominance of structuralists like Saussure and Bloomfield in linguistics. Since structure was in the centre of activity, the new methods of teaching language were also based on structure. While teaching language, the structure of mother tongue was put side by side with the structure of the target language, i.e. the contrastive method of teaching language was preferred. The tradition of contrasting two languages influenced language teaching as well as translation. The pattern practice became very popular, and the concept of positive and negative transfer from the mother tongue into the target language

evolved. All these linguistic trends became the subject matter of applied linguistics. In the initial phases of development, therefore, applied linguistics drew its sustenance (غذا) from basically three domains - *language teaching, contrastive studies and translation*, and all of these still continue to be the major stuff for it.

In the last few decades, applied linguistics has considerably widened its horizon by taking into its fold a large spectrum of human activity. Now it studies *culture, literature, politics, gender, media etc.* which stand in close relationship with language.

عملی یا اطلاقی لسانیات سے مراد ان نظریات اور کلیات کو علم کے مختلف شعبوں میں لا گو کرنا ہے جن سے عام زندگی میں ہمارا واسطہ پڑتا ہے۔ عملی یا اطلاقی لسانیات کی مدت ہم زبان کی تدریس، ایک زبان کا دوسرا زبان میں ترجمہ کرنے کے طریقوں، مختلف مضامین کا تفریقی مطالعہ کرنے کے عمل کو سمجھتے ہیں۔

اس کے علاوہ موجود در میں عملی لسانیات کا دائرہ کارکچر، سیاست، میڈیا کا مطالعہ، علم بشریات وغیرہ تک بڑھ چکا ہے۔

انکی مدت سے ہم مادری زبان اور وہ زبان جسے ہم سیکھنا چاہتے ہیں کو سامنے رکھ دنوں زبانوں کا تقابی مطالعہ کرتے ہیں۔

## Exercise No. 2

(MCQ's based on The world of linguistics)

1. Linguistics makes \_\_\_\_\_ study of language.

- (b) Scientific      (c) Pure      (d) Theoretical

(a) Phonology

This is undertaken by:



1.	b	2.	c	3.	a	4.	b	5.	b
6.	b	7.	b	8.	c	9.	c	10.	b

A few hours before the examination

### Linguistics

Please, refresh your knowledge about linguistics and related ideas

### Is Linguistics a Science?

Linguistics is a science because:

- ☆ Like science, it analyses and probes things in an objective manner.
- ☆ Its results are neutral, value free and objective.
- ☆ It has a laboratory, equipped with modern devices like computer, audometer, microphone, oscillograph, pitchmeter, recorders

### Scope of linguistics

It studies languages from historical, psychological, physiological and human perspectives.

### Levels of linguistics

Linguistics studies language at two levels.

- (1) Micro linguistics level
- (2) Macro linguistics level

### Micro level

It attempts to make study of language at its smallest unit (Phonics)

### Macro level

It attempts to make study of language in large perspective.

### Expected Questions

- (1) What is the difference between language and linguistics?
- (2) Is linguistics a science? Give your arguments in favour of it?
- (3) How does linguistics study language? Write a note its two level of studying language, micro level and macro level.

### A paper setter's hot favourite questions

- (1) Is linguistics a science? Discuss it.

الذارعاتی جاتے ہیں۔ مثلاً boy, play, good, clever etc. میں 'play'، 'good'، 'clever' اور 'boy' میں 'be' کو کہتے ہیں جن کے ساتھ سا باتی اور لاحق چیزوں نہیں ہو سکتے۔ ان میں auxilliary verb، main verb، nouns رجوع میں 'be' کو کہتے ہیں جس کے ساتھ سا باتی اور لاحق چیزوں نہیں ہو سکتے۔

(Derivational and Inflectional) prepositions

اخذ اور ترجمی یا اضافی صرفیے (Inflectional) میں۔

پابند صرفیوں میں دو ترمیمیں پائی جاتی ہیں۔ اخوذ شدہ صرفیے اضافی صرفیوں کے ساتھ صرف لاحق لگانے جاسکتے ہیں۔ یہ گرامر کی شروعیات کا پہلا حصہ ہے۔

کرتے ہیں۔  
اخوذ صرفیوں میں دو ترمیمیں پائی جاتی ہیں۔ یعنی اپنی کلاس پر لے والے صرفیے اور کلاس نہ بدلے والے صرفیے۔ ایسے صرفیے جو سا باتی اور لاحق لگانے کے بعد میں 'able' کی کلاس بدل دیتا ہے۔ یعنی 'read' کی کلاس بدل دیتا ہے۔ اپنی کلاس پر لے والے صرفیے کہتے ہیں۔ مثلاً 'nouns' کی کلاس بدل لیتے ہیں۔ انہیں تم کلاس بدل لے والے صرفیے کہتے ہیں۔ مثلاً 'nouns' کی کلاس بدل کر 'adjective' میں جانا ہے۔ جو صرفیے اخوذ شدہ affixation میں لاحق لگانے کے بعد اپنی کلاس نہیں بدل لے۔ انہیں تم کلاس بدل کر 'child' ایک noun ہے۔ اگر اس کے ساتھ hood کا لاحق لگا جائے تو اس (class maintaining morpheme) کی وجہ سے اسے 'childhood' کہتے ہیں۔

(i) What is morphology?

Q1 What is morphology? Write a short note on it.

لفاظ کی ساخت بنتے ہیں؟

Ans: Morphology is an important branch of linguistics. The term 'morphology' has been derived from the Greek word 'morp' meaning 'form' and 'logy'. Thus, the study of morphology means the study of 'form'. It is the identification, analysis and description of the structure of words (words as units in the lexicon are the subject matter of lexicology). Morphology is the branch of linguistics that studies patterns of word formation within and

across languages. It is simply a term for that branch of linguistics which is concerned with the 'forms of words' in different uses and constructions.

Usually words are the groups of letters which are joined together to produce meaning and so, these are considered as the meaningful units of a language. One word may have either one or more than one group of letters within it that can be identified on the basis of its meaning. For example, the word 'wise' has only one group of letters that gives one meaning, whereas the word 'unwise' has two groups of letters, 'un' and 'wise' and it gives a different meaning from the word wise in combination. These two groups of letters are distinguished on the basis of meaning that they produce in the internal constitution of the word 'unwise'. It shows that a word has one or more than one meaningful unit inside it that produces the meaning. In English, there are words like *law*, *lawful*, *lawfulness*, *unlawful*, *lawfully*, etc. which have been derived from the source word 'law'. Hence, morphology deals with each meaningful unit of a word.

**اٹاکر مدرس بنتے ہیں کا مطالعہ Morphology** (علم مرنيات) کہلاتا ہے۔ پر ایسا کی ایک اہم برائی ہے۔ یہ یوں نہیں "مارف" سے تکیے۔ جس کا مطلب ہے "شکل، ہبیت یا ذہنچی"؛ "لوگی" سے مراد ہے۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ مطالعہ کے لفاظ کو ڈھانچوں یا اشکال کا علم، علم مرنيات کہلاتا ہے۔

۴۔ اٹاکر تکمیل اور ڈھانچوں کے علم کو پونچ زدیوں سے پڑھانا ہے۔

۵۔ اہم دیکھتے ہیں کہ انا فاؤنٹ فرڈ کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ جنہیں ایک غاس اسلوب سے اکھا کر کے بامتنی بایا جاتا ہے۔ اس لئے اٹاکر میں زبان کی بمعنی اکائیاں ہم کہہ سکتے ہیں کہ unwise کو درکرد پائے جاتے ہیں۔ ایک unاور درسر کو ڈھانچے کے۔ مثلاً law کو درکرد پائے جاتے ہیں جو ایک ہی لفاظ سے تکلتے ہیں۔ مثلاً law سے لفاظ کی بھی لفاظ کے اندر دو ڈھانچے پائے جاتے ہیں۔ اگر زیری میں بہت سارے لفاظ اپیے پائے جاتے ہیں جو ایک ہی لفاظ سے تکلتے ہیں کہ Morphology کی بھی بامعنی لفاظ کی تکمیل، ہبیت اور اس سے متعلق ہے۔

### (ii) Some basic concepts of morphology

#### Morpheme

**Q.2 What is morpheme? How is it different from a word?** ✓

**Ans:** It is the smallest grammatical, meaningful unit of a language. It is that linguistic unit which exists either as a word or a constituent of a word. A morpheme is not identical to a word and the principal difference between the two is that a morpheme may or may not stand alone, whereas a word, is free standing. When it stands by itself, it is considered root because it has a meaning of its own, and when it depends on another morpheme to express an idea, it is an *affix* because it has a grammatical function to perform. Look at these words

and their constituents.

Possible - no constituent

Impossible - im - possible

A morpheme thus is that linguistic unit which exists either as a word or a constituent of a word. Look at these words and their constituents.

Asocial - a - social

Boys - boy - s

Truthfulness - truth - ful - ness

Unfaithfulness - un - faith - ful - ness

Here all the constituents are morphemes as all of these affect the meaning of the word in some way or other. In some cases, the grammatical class of the word changes, and in others, the meaning changes to a certain extent after addition of morphemes. In some words, it changes the number or the gender as well. Conventionally, morphemes are placed under the bracket like [ ].

مرنیہ (Morpheme) مئی کی اکائی کرنے کے ہیں جو الفاظ نہ ہے۔ جس طرح صوتی (phoneme) رہاں کی آرکی اکائی ہے۔ اگلی اس طرح الفاظ کے اس حصے کو مرنیہ کہتے ہیں جو اسی کا حصہ ہے اور درسرے صوتوں کے ساتھ کرنا ہے۔ ایک مرنیہ (Morpheme) میں مختلف بڑا ہے۔ ان دونوں کے درمیان پر فرق ہوتا ہے کہ کہیک مرنیہ بڑا خود اپنے مطلب خود رکھتا ہے۔ ایک مرنیہ کے ماتھے جو مطلب ادا کرتا ہے۔ مثلاً ان لفظ کو درسرے لفظ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہا پا مطلب خود رکھتا ہے۔ جب پر مرنیہ اپنے مطلب خود رکھتا ہے تو اسے root کہتے ہیں۔ لیکن جب اسے درسرے مرنیہ کی ضرورت پڑتی ہے تو ہم اسے affix کہتے ہیں۔ ہم مرنیہ کی تعریف اس طرح کر سکتے ہیں کہ زبان کی ایسی اکائی ہے جو بطور لفظ یا لفظ کی جز کے طور پر موجود ہوئی۔

### Morph

(مرنیہ کی اگلی تین بامی اکائی) ✓

Q.3 Write a short note on morph

Ans: Morph is phonetic realization (صوتی ترتیب یا آرکو میں ملک دینا) of a morpheme. It can be physically identified. It exists in written form. All the words that have one morpheme have essentially one morph. There are words like *went*, *tak*, etc. which have two morphemes but one morph as two morphemes of these words are fused into one in such a way that they cannot be physically identified. Look at these words.

Went - go + past morpheme (ed) hidden

Took - take + past morpheme (ed) hidden

Liked - like + past morpheme (-ed)

Cooked - cook + past morpheme (ed)

We see that the past morphemes (-ed) of 'went' and 'took' are not visible or identifiable unlike the past morpheme (-ed) of 'liked'. Therefore, the word 'liked' has two morphemes and two morphs, but the words 'went' and 'took' have two morphemes and one morph each. There are words like 'sheep', 'deer', etc. which don't have plural forms. In such cases, the plural forms are technically called *zero morph*.

**Sheep - sheep + zero morph**

**Deer - deer + zero morph**

Such words also, have two morphemes but one morph, because plural morpheme is invisible in them. On this basis, we can say that all morphs are morphemes but not all morphemes are morphs.

اُرف ایک صرفیہ (morpheme) کے تلفظ کی ادائیگی کی آواز کا نام ہے، اسے ہم طبعی طور پر محسوس کرتے ہیں۔ تحریری شکل میں موجود ہوتا ہے۔ تمام الفاظ جن کا اب مرغیہ ہوتا ہے ان کا ایک ہی اُرف ہوتا ہے۔ کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کے دو صرفیے ہوتے ہیں۔ لیکن ایک اُرف ہوتا ہے۔ مثلاً went, took جیسے الفاظ جو go اور take سے بنے ہیں۔ وہ اس طرح دو صرفیوں سے بنے ہیں، ان کی شاخت نہیں ہو سکتی۔ جب کہ الفاظ look اور cook، like اور rats اور bats اور deer ایسے الفاظ جو ed لیتے ہیں۔ جن کو فوراً شاخت کر لیا جاتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں لفظ looked، liked اور took کے دو صرفیں ہیں اور دو ہی اُرف ہیں۔ لیکن الفاظ took اور went کے دو صرفیں ہیں جب کہ ان کا اُرف ایک ہے۔ یعنی تلفظ میں ادائیگی کی آواز ایک ہے۔ اسی طرح الفاظ sheep اور deer ایسے الفاظ ہیں جن کی معنی نہیں ہیں۔ اُنم کہیں گئے یہ zero اُرف والے الفاظ ہیں۔ جب کہ rats اور bats اور deer ایسے الفاظ نہیں۔

### (iii) Classification of Morphemes

**Q.4 How would you classify morphemes?**

**OR**

Write short notes on:

- |   |                      |
|---|----------------------|
| (i) Free Morphemes                                  | (ii) Bound Morphemes |
| (iii) Hidden Morphemes                              | (iv) Zero Morphemes  |
| (v) Lexical and Functional Morphemes                |                      |
| (vi) Derivational and Inflectional Morphemes        |                      |
| (vii) Class changing and class maintaining morpheme |                      |

**Ans: Free Morphemes and Bound Morphemes:**

**Free morphemes:** Free morphemes are those morphemes that can stand by themselves as single words. They do not depend on other words. For example tree, book, mercy, man and woman. The free morphemes are called roots or bases.

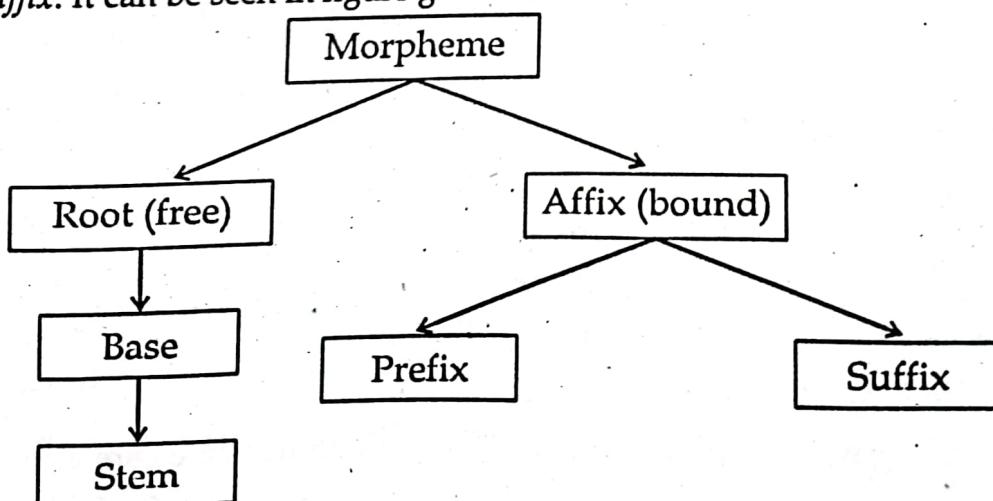
آزاد صرفیے وہ صرفیے ہوتے ہیں جو سُنگل الفاظ کے طور پر اپنے معنی ادا کر سکتے ہیں۔ انہیں کسی دوسرے صرفیے کی ضرورت نہ پڑے مثلاً درخت، کتاب، رحم، مرد اور امراء اور آزاد صرفیوں کی مثالیں ہیں۔

**Bound Morphemes:** Bound morphemes are those forms of words which cannot stand alone by themselves. They are attached to free morphemes and in this way they produce a new meaningful word. The bound morphemes are called 'affix'.

پابند صرفیے الفاظ کی وہ شکلیں ہیں جو خود اپنے سہارے پر کھڑے نہ ہو سکتے ہیں۔ یعنی اپنے طور پر کوئی معنی ادا نہ کر سکتے ہوں۔ انہیں آزاد صرفیوں کے ساتھ ملا کر ہمیں الفاظ بنانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

It is universally accepted that words are the smallest meaningful units of a language. But this conception is not linguistically correct. In linguistics, a word can be broken into several meaningful units. For example, the word '*independent*' can be divided into several meaningful units. For example, the word '*independently*' can be divided into three meaningful units i.e. *in - dependent - ly*.

In this word, '*dependent*' is a unit which may be called a word and *in-* is prefixed to give it an opposite meaning and *-ly* is added to change the parts of speech of the word. Here, *dependent* or *independent* is an adjective and when *-ly* is added to this word, it becomes an adverb. In linguistics, such type of structural construction of a word is under the branch of morphology and the smallest meaningful unit of a word is **morpheme**. A word may have a single free morpheme like *depend* and bound morphemes like *-in*, *-ent* and *-ly*. The morphemes *in-*, *-ent-*, and *-ly* are bound morphemes because they are meaningful only when they are added to the free morpheme *depend*. Thus, morpheme may be classified into *root (free morpheme)* and *affix (bound morpheme)*. Again, *affix* is classified into *prefix* and *suffix*. It can be seen in figure given below.



### Classification of morphemes

Morpheme may further be classified into *class maintaining* and *class changing* morphemes. When by the addition of a prefix or a suffix, the grammatical class (parts of

(speech) is not changed, it is categorised as *class maintaining morpheme*. When the grammatical class is changed by the addition of a morpheme / morphemes, it is under *class changing morpheme*. For example, *speak*, *speaks*, *spoke*, *spoken*, and *speaking* are the different forms of the same grammatical category, *verb*. These are the examples of class maintaining morphemes. If the suffix - *er* is added to *speak*, it becomes *speaker* (noun), and its grammatical category changes. This is an example of class changing morpheme.

یہ بات عام طور پر سلیم کی جاتی ہے کہ الفاظ بان کی سب سے غنیر کا نیاں ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بات سالنی طور پر دست نہیں۔ سالنات میں ایک لفظ کو بھتی جاتی ہے۔ مثلاً لفظ 'Independent' کو تین مختلف بمعنی الگ گروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اس لفظ میں 'depend' ایک الگ الگ ہے۔ ایک میں تین کو جو اس سالنی الگ گروں میں کیا جاتا ہے۔ مثلاً "I depend on my father" یہی لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اکٹھا زکر کے ہم نے لفظ کے جزو کام میں اضافہ کیا ہے۔ بہاں پر لفظ کے تمثیل کو سمجھ سکتے ہیں۔ ایک میں سارے (prefix) جو متناوی دیے کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔ یا، کافی زکر کے ہم نے لفظ کے جزو کام میں اضافہ کیا ہے۔ کسی بھتی جاتی میں آزاد رفرینس کے لفظ کے ہم کو گراہ کے لیے اس صفت ہے۔ جب اس میں اکٹھا زکر کا گایا تو یہ 'adverb' ہے۔ اس کا معنی 'independent'، 'dependent' (prefix, suffix) کا گراہ کیا جانے والا ہے۔

اور ان میں اکٹھا 'depend' کی آزاد رفرینس (morpheme) ہے۔ اس کے ساتھ یا 'in-ent-and-a' یا 'depend' میں لفظ کرنے کے لئے بندصر فی میں تیکریتے ہیں۔ آزاد رفرینس نیا ریویا پر مشتمل الفاظ کو کہتے ہیں۔ اور بندصر فی ساتھوں اور لاحقوں پر مشتمل

### Hidden Morphemes (غنیمہ مرفنے)

Morphemes which are not open and clearly visible are called 'hidden morphemes'. For example 'boy' is one morpheme and 'boys' have two morphemes. A morpheme may be monosyllabic or polysyllabic. They are usually put within curly brackets as [happy] and [-ness].

We may explain the idea of *hidden morphemes* (غنیمہ مرفنے) further by means of more examples.

One Morpheme	Two Morphemes
man	men
woman	women
goose	geese
foot	feet
tooth	teeth

In the first list (having singular nouns) the single morphemes are clear but in the second list (having plural nouns) the two morphemes are not clear. Such morphemes are not clearly visible so these are called *hidden morphemes*.

"Boys" (مرنے) جو اسے boys دیا رہا ہے اس میں boy ایک مرنے کے لفظ ہے۔ مثلاً ایک مرنے کے لفظ میں "boys" میں boy کو نہیں پر مشتمل لفظ ہے۔ یہ کھلے مرنے کے لیے ایک مرنے کے لفظ میں boy کو نہیں پر مشتمل لفظ ہوں گے اور ان کے

### Zero morphemes:

In zero morphemes, the words remain the same in the singular as well as in the plural. There does not occur any visible or hidden change in the construction of the word. For example

Sleep + [Ø]

Dear + [Ø]

Cattle + [Ø]

Put + [Ø]

ایسے باتوں جو رادجئے گئے ایک میںے ہریں۔ مرینہ دالے انداز پر گئے ہیں۔ Zero مرینہ دالے انداز پر گئے ہیں۔

### Lexical (نحوی) and Functional Morphemes:

Free morphemes are divided into two categories. The first category is that set of ordinary nouns, adjectives and verbs that we think of as the words that carry the content of the message we convey. These free morphemes are called *lexical morphemes* and some of the examples are *give, man, house, tiger, sad, long, yellow, sincere* etc. We can add new lexical morphemes to the language rather easily so these are treated as *open class of words*.

Other types of free morphemes are called '*functional morphemes*'. Examples are *and, but, when, because, on, near, above, in the, that, it, then*. This set consists largely of the functional words in the language such as *conjunctions, prepositions, articles and pronouns*. We cannot add new functional morphemes to the language, they are described as a *closed class of words*. We can define *lexical* and *functional morphemes* as such.

#### Examples

- (1) The key is *in* the house.
- (2) Open *the* door.
- (3) Do open *the* door.

**Sentence no. 1:** Serves the function of indicating a location.

**Sentence no. 2:** The indicates a particular door.

**Sentence no. 3:** Show urgency. These filters are meaningful. They show emotional attitude or reaction.

مرینہ دالے میں شیل لکھ کے ہائے ہیں۔ میلٹری میں ایمنسٹ (adjectives) اور فعل (verbs) پائے جائے ہیں۔ جو فریت میں ہو جو بیانیہ ایسا کے ہمایت ہیں۔ ان ایسا حملہ کو ہم ایمنسٹ کہتے ہیں۔ اس کی چند ایک مثالیں مددجوڑیں ہیں۔ لارکی، برادر، میر، افراد، بزرگ، عالم، کیا وغیرہ۔ چنانچہ ایسا حملہ کو ہم ایمنسٹ کہتے ہیں۔ ایسا حملہ کو ہم ایمنسٹ کہتے ہیں۔ ایسا حملہ کو ہم ایمنسٹ کہتے ہیں۔

آزاروں میں درسی شیئر مل کر نے والے صرفوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان کی شاید مندرجہ ذیل الفاظ پر مشتمل ہیں۔  
 and, but, when, because, on, near, above, in the, that, it, them  
 article، preposition, adverb, conjunction

الفاظی اس لست سے واضح ہوتا ہے کہ ان میں درف اضافی پائے جاتے ہیں جو کثرت کے لیے اضافی مشتمل ہوتے ہیں۔ پر الفاظ ترقے میں خاص مطلب کو بیان کرتے ہیں۔ بہذات تاکہ درد پری پن وغیرہ کا انہار کرتے ہیں۔ ان کے بغیر وغیرہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ پر الفاظ ترقے میں خاص مطلب کو بیان کرتے ہیں۔ بہذات تاکہ درد پری پن وغیرہ کا انہار کرتے ہیں۔

(1) The key is *in* the door.

(2) Open *the* door.

(3) Do open *the* door.

قرنبر 1 میں چالی کی پڑیش کو تھریا گیا ہے۔ اس کے لئے لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ قرنبر 2 میں ایک خاص درجے کا ذکر ہے۔ قرنبر 3 میں کام کرنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

#### Summary of the above views

Lexical morphemes (لغی مرنپی) are those free morphemes which are open to affixation (چپان کرنا، اضافہ کرنا)، i.e. affixes can be added to them as per requirement. These are content words which give the main idea in a sentence. Such morphemes are nouns, verbs, adjectives, etc. that contain the central meaning in a sentence. The words like boy, play, good, clever, etc. are lexical morphemes as all of these words primarily add to the meaning of a sentence and they can be affixed as well.

On the other hand, functional morphemes are those which are not open to affixation, i.e. affixes cannot be added to them. They are usually required to fulfil grammatical functions in sentences. Such morphemes are auxiliary verbs, prepositions, conjunctions, etc. (Prefixes, Suffixes) پر کی ترقے میں کرنی اضافہ ہوتے ہیں (Functional morphemes) کی ترقے میں کرنی اضافہ چپان کے جاسکتے ہیں (Articles) کی ترقے میں کرنی اضافہ چپان نہیں کے جاسکتے ہیں۔ پر کی ترقے میں کرنے کے لئے کافی صرفیہ ہوتے ہیں جن میں سا بیتے بالا حصے چپان کے جاسکتے ہیں۔ اس کے قابل صرفیہ (Articles) میں سا بیتے بالا حصے چپان نہیں کے جاسکتے ہیں۔ پر کی ترقے میں کرنے کے لئے کافی صرفیہ ہوتے ہیں۔ اس کے قابل صرفیہ (Articles) میں سا بیتے بالا حصے چپان کے جاسکتے ہیں۔

The differences between lexical and functional morphemes can be summarized as follows.

	Lexical morphemes	Functional morphemes
1.	They are open to affixation, and so, belong to open class of words. ان کے ساہب اپنے، احتوں یا سطح کو جپا جاسکتے ہیں۔	They are close to affixation, and so, belong to closed class of words. ان میں سا بیتے، لاحٹے اور سطھے جپاں کے جاسکتے ہیں۔
2.	They are phonologically independent. They are phonologically dependent on یہ مولیٰ طور پر ازاد ہوتے ہیں۔	lexical morphemes.

مولیٰ طور پر فونی صرفوں پر انہار کرتے ہیں۔

3.	They are usually stressed. انہیں زور دکھنیش ادا کیا جاتا ہے۔	They are usually unstressed. انہیں زور دکھنیش ادا کیا جاتا ہے۔
4.	They are content words. یہ مدارکے حامل الفاظ ہوتے ہیں۔	They are form words. یہ سبب و بینے والے الفاظ ہیں۔
5.	They are usually polysyllabic. یہ کی اکان، بچپن پر مشتمل الفاظ ہوتے ہیں۔	They are usually monosyllabic. یہ عام طور پر ایک پیچہ پر مشتمل الفاظ ہوتے ہیں۔
6.	They don't have grammatical features usually. ان میں گرامر کے خدوخال نہیں پائے جاتے۔	They have potential grammatical features. ان میں گرامر کے خدوخال نہیں پائے جاتے۔

### Classification of bound morphemes (بیند صرفیوں کی درجہ بندی)

**Derivational and inflectional morphemes:** Bound morphemes are of two kinds in English language, derivational (and inflectional) and inflectional (ماخذ شدہ، اذکرہ). Derivational bound morphemes are realized through prefixes as well as suffixes, whereas inflectional bound morphemes are realized through suffixes only. *Inflectional morphemes* are those which are used to fulfill the grammatical requirements. It is seen that nouns or verbs take different forms depending on person, number, tense, etc. in sentences. For example, 'Salma goes to college', 'He talked to me', 'Two boys came' in all of these sentences, morphemes [es], [ed] and [s] work as present tense suffix (goes), past tense suffix (talked), and plural suffix (boys), respectively. These are three kinds of inflections used in English.

**Derivational morphemes** کہتے ہیں۔ ارسکیم (prefixes, suffixes) کو تصرفی یعنی (inflectional morphemes) کہتے ہیں۔ یہ لفظ میں ہم سابقے اور لاحقے استعمال کرتے ہیں۔ یہ صرف کسی کم نہ ریات کو پرا کرتے ہیں۔ جب کہ تصرفی صرفیوں میں ہم صرف لاحقے استعمال کرتے ہیں۔ یہ لفظ کسی کم نہ ریات کو پرا کرتے ہیں۔ مثلاً

Salma goes to college.

He talked to me.

Two boys came in.

Two boys went to college.

He talked to me.

Two boys came in.

Two boys went to college.

ان تمام صرفیوں میں صرف [s], [ed], [es] مختلف کامرا جام رہیے ہیں۔ پہلے لفڑے میں goes۔ درجے میں talked۔ اور تریخی میں -boys

- (a) Nominal inflections (affixed with nouns) - they are used as plural in markers in words

## To The Point Linguistics made simple for BS

- like *cats*, *dogs*, *mangoes*, etc., and as possessive markers (genitive) in words with apostrophe, such as *cat's*, *Saleem's* etc.
- boys, dogs, cats, etc. کے ماتھے جپاں لائتے: اس کے سامنہ لاحرون کو درج سے چپاں کیا جائے۔ اگرچہ بارہ تلازیم کے سامنے ملکتی مالت یعنی genitive! possessive -cat's, Saleem's میں کیا جائے۔
- (b) Verbal inflections (affixed with verbs) - they are used as present tense marker in words like *goes*, *plays*, etc., as past tense marker in words like *worked*, *danced*, etc., as present participle marker in words like *going*, *walking*, etc. and as past participle marker in words like *taken*, *given*, etc.

Past tense میں یہ لاحڑے یا est Present tense میں یہ لاحڑے یا est کرنے کا ریکا جائے۔ جیسے، پر، جب کر کے ہیں جسے

- (c) Adjectival inflections (affixed with adjectives) - they are used as comparative and superlative degree markers in words like greater, sweeter, greatest, sweetest, etc. (superlative degree) تفصیل کی (comparative degree) (Adjectives) میں تفصیل بعض مفت کے سامنے لاحڑے کا: ۱) مفت (greater, sweeter, greatest, sweetest, sweetlier) er میں با ترجیب ہے۔ ۲) ادا ذرا کرتا ہے۔
- Altogether there are eight forms of inflections found in English which are represented by: -s, -'s (nominal), -s, -ed, -ing, -en (verbal), -er, -est (adjectival).

All of these inflectional suffixes basically serve the grammatical function in sentences inflectional suffixes are always used in the final position of a word. The grammatical class (parts of speech) of a word does not change after an inflectional suffix is added to it. Therefore, it is always class maintaining. Look at these words and their classes.

boy (noun) - boys (noun)	talk (verb) - talked (verb)
go (verb) - goes (verb)	great (adj) - greater (adj)

-s, -'s (nominal), -s, -ed, -ing, -en (verbal), -er, -est (adjectival) کی اونٹ کے آخڑا جائے ہیں۔ کی اونٹ کی اونٹ کی بیٹ نہیں برتی۔ اس لیے پانچ کارکس کے پانچ کارکر کے غلبے میں ایک اونٹ کے آخڑا جائے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

Derivational morphemes are those which are used to fulfil the semantic requirements in a particular context. These morphemes produce new words in terms of grammatical category and meaning from the original word. For example, the word 'bookish' that has [-ish] as derivational morpheme, is realized as a new word from 'book' and so, its class changes from noun (book) to adjective (bookish) along with change of meaning. Such

morphemes are class changing. In some cases, the class of a word remains the same even after addition of a morpheme *that is class maintaining*. Further, more than one derivational suffix may be used in one word, such as, 'lawlessness' has two such morphemes [-less] and [-ness], one after the other. Such additions can go further in long words like '-democratizational', 'nationalistically', etc. When one word has both derivational and inflectional suffixes, derivational suffix is closer than the inflectional to the root word, e.g. writers, players, etc. in which [-er] is derivational morpheme followed by [-s] the inflectional morpheme.

ماخوذ شدہ صرفیہ وہ صرفیہ ہوتے ہیں جو کسی خاص پاک دہان میں منوری خریدنے کو پورا کرتے ہیں۔ پر صرفیہ اصلی لفظ سے گرا اثر اور معنوں کے اندازے نہ لفاظ پورا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر bookish (bookish) ایک اخذ شدہ لفاظ ہے۔ اور یہ لفاظ book سے انداز کیا گیا ہے۔ اس طرح سے یہ اپنی گرا اثر کے اندازے پر نہ زمرے میں جاتا ہے۔ book کے adjective bookish کو اپنی کاس (class) یا تمثیل بولتے ہیں۔ بعض مردمان میں یا لفظ کرنے سے class یا تمثیل کوئی تہذیب نہیں آتی۔ بعض اوقات ایک لفظ کے ساتھ ایک سے زیادہ لفاظ استعمال کے جاتے ہیں۔ مثلاً law کے ساتھ lawlessness (lawlessness) کو اڑپا لفاظ (inflectional suffixes) (root، nouns پائے جاتے ہوں، تو اسی صورت میں اخذ شدہ لفاظ صرفیہ الاحتوں کی نسبت بیماری لفاظ (players) کے زیادہ تر ترتیب ہوتے ہیں۔ مثلاً er (writers) میں er اضافہ شدہ لفاظ پر مشتمل مارٹیم (صرفیہ) ہے۔ جبکہ یہ صرفیہ لفاظ پر مشتمل مرٹیم ہے۔

The differences between the inflectional and derivational morphemes can be summarized as follows.

#### Difference between the inflectional and derivational morphemes

	Inflectional	Derivational
1. It fulfills the grammatical necessity in a sentence.	یقمرے میں گرا اثر کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔	یقمرے میں معنوی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔
2. It is always <i>terminal</i> (final) in position.	یقمرے میں ایضاً لفاظ کا آخر کی بنیاد ہے۔	یقمرے میں ابتداء، وسط اور آخر میں آ سکتا ہے۔
3. It doesn't change the class of the root, i.e. it is always <i>class maintaining</i> .	It may change the class of the root, i.e. it is <i>class maintaining</i> as well as <i>class changing</i> .	یقمرے میں ابتداء، وسط اور آخر میں آ سکتا ہے۔
4. It doesn't alter the meaning of the word.	یقمرے کے معنی کو تبدیل نہیں کرتا۔	یقمرے کے معنی کو بدل دیتا ہے۔

**Q.5 Write Short notes on:**

- (a) Allomorphs (اپنے زبانوں میں کامیاب کیے جانے والے کام)
- (b) Allomorphy (زبانی میں کامیاب کیے جانے والے کام)
- (c) Lexeme (لفظیہ)
- (d) Affixation (کی تلفظ کے ساتھ ماضی اور لامبے جملے کا علم یا طریقہ)

**Ans:**

**(a) Allomorphs (زبانی میں کامیاب کیے جانے والے کام):**

All morphemes are not pronounced in one way. In fact, many morphemes have two or more different pronunciations. Such morphemes are called allomorphs (زبانی میں تلفظ کے ساتھ ماضی اور لامبے جملے کا علم یا طریقہ). The choice between them is determined by the context.

**How different allomorphs are pronounced?**

- (i) Allomorphs with addition of 's': How are the plurals of most English nouns formed? If one compares *cats*, *dogs* and *horses* with *cat*, *dog* and *horse* respectively, the obvious answer is 'by adding -s'. This 's' is pronounced differently in all words. In fact, this -s suffix has three allomorphs: [s] (as in *cats* or *lamps*), [z] (as in *dogs* or *days*), and [ɪz] or [əz] (as in *horses* or *judges*). That would seem extremely laborious. In fact, it is easy to show that the three allomorphs are distributed in an entirely regular fashion, based on the sound immediately preceding the suffix, thus:

- ☆ When the preceding sound is a sibilant (the kind of 'hissing' or 'hushing' sound heard at the end of *horses*, *rose*, *bush*, *church* and *judge*), the [ɪz] allomorph occurs.
- ☆ Otherwise, when the preceding sound is voiceless, i.e. produced with no vibration of the vocal folds in the larynx (as in *cat*, *rock*, *cup* or *cliff*), the [s] allomorph occurs.
- ☆ Otherwise (i.e after a vowel or a voiced consonant, as in *dog* or *day*), the [z] allomorph occurs.

ہم دیکھتے ہیں کہ تم تمام مورخوں (morphemes) کو ایک طریقہ کے تلفظ کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ نیچے لمحہ بہت سارے مدرسے اپنے تلفظ کے اقباب سے فرش پر ادا کئے جاتے ہیں۔ اگر ایک مدرسے کو ہم مختلف تلفظ کے ساتھ ادا کریں تو ہم ہمیں کے کوہ وہاریم (صرفی) نہیں، بلکہ دو یہیں مدرسے ہیں۔ مثلاً کے طور پر تم اس کے اضافے سے plural بن جاتے ہیں لیکن ان کا تلفظ مختلف ہوتا ہے۔ لفاظ 'horses' کا اضافہ 's' کا نہ سے horses اور 'dog' کے ساتھ 's' کا نہ سے dogs اور 'horse' اور 'dog' کے ساتھ 's' کا نہ سے days اور 'lamps' میں مادہ 's' کی آواز آئے گی۔ جبکہ 'dogs' اور 'days' میں /z/ کی آواز آئے گی۔ 'horses' کی تلفظ کے اقباب سے ادائیگی مختلف طریقے سے ہوئی۔ ہم مندرجہ ذیل طریقہ سے یہ بات کے تلفظ کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس کی آزادی رہے گی۔

اس سلسلے میں بھیں گئے سے پہلے کی آواز کو نظر کھانہ رہی ہے۔  
 جب 's' suffix سے پہلے آنے والے آوازی کی آواز (hushing voice) یا چپ کر دینے کی آواز ہے تو اسے /z/ یا /zr/ کوئی تینی /z/ آواز، الالہامی (vocal cords) میں کی ارتاش کے بغیر بیداری (voiceless) ہوئی تینی خرے میں صوتی اتار (vocal cords) میں کی ارتاش کے بغیر بیداری۔  
 جب 's' suffix سے پہلے پڑے ہوئے والی اور نیر مسون (s) کی آواز پیدا ہے۔  
 یہی کارکردگی میں پاتے ہیں تو ایسے اسون میں (z) کی آواز پیدا ہے۔  
 day/dog/ میں پاتے ہیں تو ایسے اسون میں (z) کی آواز پیدا ہے۔

Another very common suffix with phonologically determined allomorphs is the one spelled -ed,

used in the past tense form of most verbs. Its allomorphs are [t], [d] and [t̪d] or [əd]; One may be tempted to think that the allomorphy involved here (i.e. the choice of allomorphs), because it depends so much on phonology, is not really a morphological matter at all. But that is not quite correct. Consider the noun *lie* meaning, 'untruth'. Its plural form is *lies*.

Allomorphs spelled with -ed: (ed) is usually used in the past tense form of most verbs. Its allomorphs are [t], [d] and [t̪d] ed.

#### (b) Allomorphy:

We know that a morpheme is pronounced differently in its various forms. The various pronunciation of a morpheme in its various forms (singular, plural, past tense) makes that morpheme an allomorph. The characteristics of having more than one allomorph is called allomorphy.

تم جانتے ہیں کہ ایک سرفی کو ہم زبانی سرنیتی میں پاتے ہیں کا درود افلاکی بیان میں پائے جانے والی مختلف صوتیں پڑھنا ہے۔ کسی سرفی کی ایک سے زیادہ زبانی میں کسی خاصیت کو ہم زبانی میں پاتے ہیں۔ مختلف ملکوں میں مختلف تلفظ کے ساتھ ایک جا ہے۔ اس تم کے سرفی کو ہم زبانی سرنیتی میں پاتے ہیں کا درود افلاکی بیان میں پائے جانے والی مختلف صوتیں پڑھنا ہے۔ کسی سرفی کی ایک سے زیادہ زبانی میں کسی خاصیت کو ہم زبان کا کوئی کوئی بیانی مفروضہ مکمل نہ کہتے ہیں۔

#### (c) Lexeme:

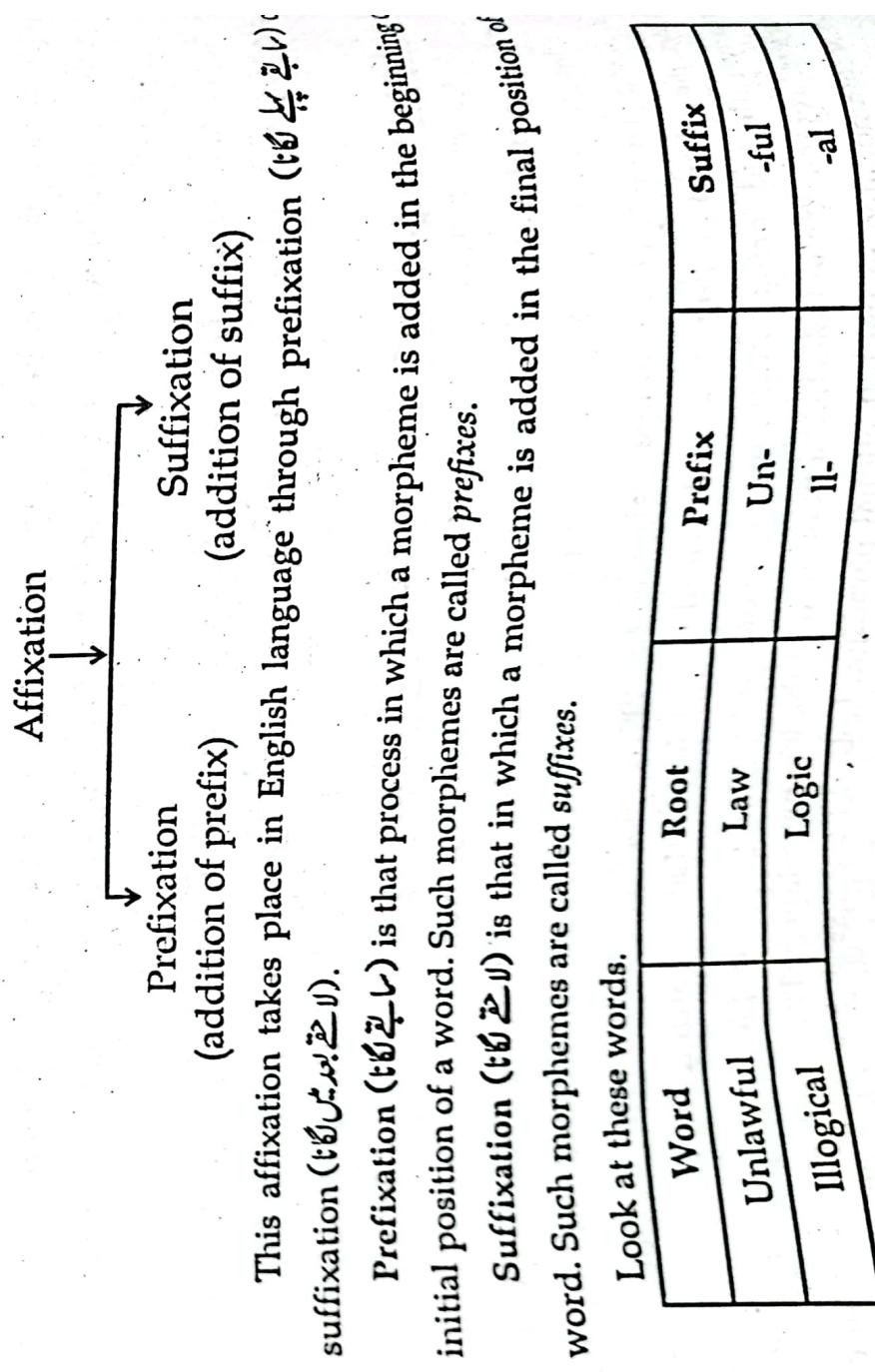
A lexeme is that fundamental form of a word in which it appears in a dictionary and works as the source of other forms of this word. For example, the word 'play' is a lexeme from which its inflected forms (اضافی، اضافی شکلیں) obtained. The inflectional range (اضافی دائرہ) of the word 'play' in verbal form includes *play*, *plays*, *played* and *playing*, and so, the word *play* is *lexeme* that is realized (آدمی) in these many inflected forms in different contexts. Likewise, the words 'player', *players*, *player's*, *players'*, represent the inflectional paradigm of the lexeme 'player'. The word 'player' cannot be accommodated in the inflectional paradigm (تصوفی شکلوں کا سلسلہ دار بیان) of the lexeme 'play'

180  
because of its reference to a different meaning along with difference in grammatical category and place in dictionary. Apart from this, the lexeme 'player' has its own inflectional paradigm. A *lexeme*, thus, may be treated as an abstract entity which is orthographically or phonologically manifested through the different word forms of its inflectional paradigm as shown above in the examples. On the basis of the explanation of lexeme, it can be said that all lexemes are words but not all words are lexemes.

ایک لیکسیم کی لانڈ کی وہ بیانی ٹکلی ہے، جو کوئی شرمند میں موجود واردا پانی مختلف شکلوں کو تم دیکھ کر باعث ہے۔ مثلاً لانڈ کا play یا playing، Played، Plays اس سے تکیل پانی ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ لانڈ کا play ایک لیکسیم ہے۔ اپنے پتنے مختلف شکلوں کو تم دیکھنا ہے۔ لانڈ کو تم اس سے کیونکہ اس کا مطلب بدل جاتا ہے۔ اور درمرے گر اگر کو رو سے اس کی صفت بدل جاتی ہے۔ اس کے علاوہ لانڈ کی پانی اسی ایشورتی لینے کیلئے پائی جاتی ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ تام انڈپی (Lexemes) افلاں ہوتے ہیں۔ لیکن تام افلاں انڈپی نہیں ہوتے۔

#### (d) Affixation (چھپان کرنے کا عمل۔ ساختے یا لاحقے چھپان کرنے کا عمل):

It is a process of addition of morphemes (affixes) to a word according to the grammatical (inflectional) or semantic (معنوی) (derivational) requirement in a particular context. For example, in a sentence 'Ali goes' the word 'go' is affixed (morpheme [es] is added) to get subject - verb agreement in the sentence. This affixation is grammatical requirement (inflectional). Likewise, we have words 'faithful', 'childhood' 'illogical', etc. in which affixation takes place according to the need of meaning (derivational). It can be seen like this.



**Prefixation** (اے پتے برمیں کا) is that process in which a morpheme is added in the beginning (اے پتے برمیں کا) of a word. Such morphemes are called *prefixes*.

**Suffixation** (اے پتے پہلے کا) is that in which a morpheme is added in the final position of word. Such morphemes are called *suffixes*.

Look at these words.

Word	Root	Prefix	Suffix
Unlawful	Law	Un-	-ful
Illogical	Logic	Il-	-al

Boys	Boy	-	-s
Taken	Take	-	-en
Impolite	Polite	Im-	-

Thus, we see that root is that which can stand alone or exist at its own unlike prefixes and suffixes which cannot stand at their own as a word unless they are bound (affixed) to a root word. The examples given above clearly indicate that *un-*, *-ful*, *il-*, *-s*, *-en*, etc. are the prefixes which cannot be used freely as words. On this basis, we can go for a generalization like all the root words are morphemes but not all the morphemes are roots words.

جیئن کی لفظ پہلے یا بعد میں چند روند پہنچنا کا نامزد کرتا۔ پہنچنے والے اس کے پڑھنے والے میں مذکور کرنے والے میں اور اس کے سبق بول دیتے ہیں۔ اگر ان روند کو لفظ کے شروع میں لے جائیا جائے تو انہیں **Prefixes** (جیئن (پہنچنے (پڑھنے

لفظ	نیماری لفظ	نیماری لفظ	ساختہ	ساختہ
Unlawful	Law	Un-	Law	-ful
Illogical	Logic	Il-	Logic	-al
Boys	Boy	-	Boy	-s
Taken	Take	-	Take	-en
Impolite	Polite	Im-	Polite	-

### Some Important Prefixes and Suffixes in English

Prefixes and suffixes play a very crucial role in derivation (تکمیل) of the meaning of words wherever they are used. The process of derivation has been one of the most important sources of word formation in the English language. It has considerably enriched this language in terms of vocabulary. A good idea of prefixes and suffixes is very essential to have a good command of English words. Therefore, let us talk about some important prefixes and suffixes used in English.

#### Prefixes frequently used

##### 1. Number prefixes

Prefix	Meaning	Words
Mono-	One	Monometer, Unicellular (یک شپے، ایک چڑی)
Uni-		
Bi-	Two	Bipolar, Diglossia (دو نامنی یا دو بانی، دو لسانی)
di-		

## Synchrony (یک زمانی) and Diachrony (دوزمانی)

### Q.1 What is the difference between synchrony and diachrony?

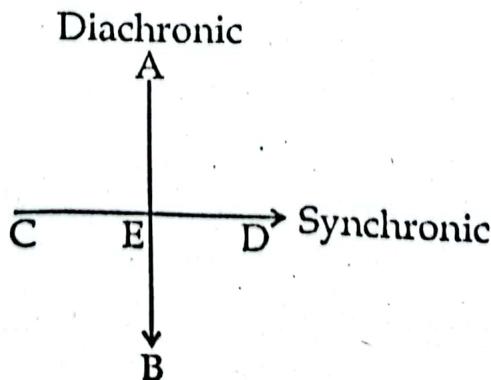
**Ans:** The concepts of synchrony and diachrony (یک زمانی، دوزمانی) were introduced in linguistics by a Swiss linguist Ferdinand de Saussure, of early 20th century. The study of how a language works at a given time, regardless of its past history or future destiny is called *synchronic linguistics* or *descriptive linguistics*. The study of how speech habits change as time goes by is called *historical* or *diachronic linguistics*.

Synchrony and diachrony are the two approaches of studying a language. Synchrony is also called descriptive linguistics. It studies the different aspects of a language at a particular point of time. It means that it studies the various aspects of language without taking into account the historical aspect of it. It involves the way the people speak in a speech community in a given period of time. How a language operates and how its components help in operation is the subject matter of synchrony.

Diachronic (دوزمانی), on the other hand studies language in the historical perspective. It studies the development of the language. It takes stock of the changes that take place in a language with passage of time. In diachronic study, all kinds of changes that occur in a language since its origin are described.

We can say that synchronic linguistics deals with systems and diachronic with units. It is not proper to think that these two methods of studying linguistics are two separate compartments, but both are inter related. Most of the linguistic aspects are studied at both levels. It is necessary to know how a language changed in the past and how did it work in the past. The working of a language in the past is definitely a source of knowledge to the working of a language at present. However, it is proper to say that a student of linguistics is more interested in the language that operates now. He does not show enough interest to learn a language in the past. He does not want to know how a language worked in the past.

The relationship between the two approaches has been represented through this diagram by Saussure.

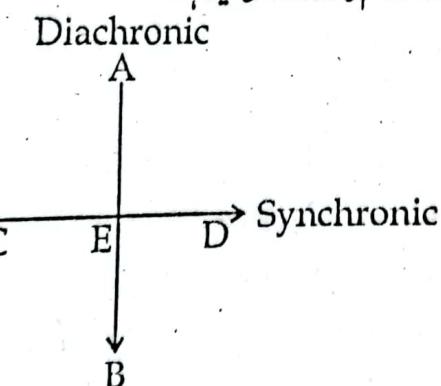


In this diagram 'AB' is the imaginary axis that indicates the part of language since its origin. 'CD' is the synchronic axis that intersects 'AB' at point 'E'. It shows the study of a language as it existed at point E in the chain of history from A to B regardless of its condition at any other point on the axis. This kind of study is **synchronic study**. On the other hand, the study of language as it existed at point 'B' in the chain of history in the light of changes that took place in it from early periods will be considered as **diachronic**.

زبان کا یک زبانی مطالعہ (Synchronic study) اور تاریخی حوالے سے مطالعے کا تصور ہمیں فرڈنینڈ ڈی سوسیر ایک سوکس ماہر زبان نے دیا۔ اس نے اس بات پر روشنی ڈالی کے زبان کو دو طرح سے پڑھا جاسکتا ہے۔ اول یہ کہ زبان تاریخ کے کسی خاص دور میں کسی خاص وقت میں کس طرح سے کام کرتی ہے، کے مطالعہ کو **Synchronic** یک زبانی مطالعہ کہیں گے۔ اور زبان ماضی میں کس طرح سے کام کرتی رہی ہے۔ اس کے الفاظ کے اندر کس نوعیت کی تہذیبیں رونما ہوتی رہی ہیں۔ ماضی کے حوالے سے مطالعہ کو **Diachronic study** کہیں گے۔

اگرچہ دونوں طریقے ایک دوسرے سے عیحدہ و مکانی دیتے ہیں۔ لیکن وہ ایک دوسرے پر انعامار کرتے ہیں۔ کسی بھی زبان کا تجھ مطالعہ ماضی میں اس کی حالت کے بغیر نہیں کیا جاسکتا۔ البتہ ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ موجودہ دور میں زبان جانے والا ایک طالب علم ماضی میں زبان کی پوزیشن جانے کی کوشش نہیں کریگا۔ وہ موجودہ روز میں زبان کی کارکردگی اور معیار کو جامنچنے کا کام کریگا۔

دونوں طریقوں کے باہم تعلق کو سوسیر نے ایک ڈائیگرام کی مدد سے واضح کیا ہے۔



CD, AB diachronic study axis کو ظاہر کرتا ہے۔ E کے مقام پر synchronic study axis CD, AB کو ظاہر کرتا ہے۔ E کے مقام پر synchronic study کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس میں E کے مقام پر synchronic study کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں بھی تہذیبیں کی جاتی ہیں۔ اس سے یہ مراد ہے کہ AB جس زمانے کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس میں E کے مقام پر synchronic study کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

(کلام، گفتگو، بولچال) Langue (لسان) and Parole (پارول)

(11-feb-2021)

Q.2 Write a note on the difference between langue and parole.

Ans: It was Ferdinand de Saussure who gave us the idea of 'langue' and 'parole'. For Saussure, three aspects of language could be potential objects of consideration in linguistic study. He used the French words *langage*, *langue* (لسان) and *parole* (کلام) to have a correct view of a language.

*Langage* refers to the urge of humans to create a system of linguistic signs for creating ideas. *Langue* represents a system of rules, usages, meaning and structures of a language which are shared by members of a specific speech community. *Parole* is often equated with speech. It is the language spoken by an individual.

Overall Saussure paid little attention to '*langage*'. He considered it the subject matter of the other fields of inquiry and considered '*parole*' as too individualistic (انفرادیت کا شکار) to pay attention to. Instead, he believed that language should study '*langue*' in order to gain a picture of sounds, words and syntactical units (نمکی اکالیں).

According to Saussure, language is acquired through the socialization process. It is not created through a speaker's ingenuity (چاہدستی) or experimentation (تجربہ).

He considers language as a product of mutual agreement among the members of a society. Because of this agreement at social level, the users of a language get similar kind of impression from different sounds, words and sentences. An individual, he says, might create a memorable turn of phrase. However, he is unable to affect (تاثیر کرنا) the overall structure or sound system of a language. We can say that speakers can manipulate language in a minor way, but language imposes its rules, order and possibilities without exception.

*Langue* as a concept expresses the totality of a language as it exists in terms of words, grammar, pronunciation and certain other things in the mind of the speaker. To sum up, we can say that *langue* is the sum total of a language used by the members of society. The nature of *langue* is predominantly social and abstract.

According to Saussure, *langue* includes three different concepts.

- (a) *The language scheme*
- (b) *The language norm*
- (c) *The language custom*

The language scheme is a purely language form. It operates independently without taking the help of social realization.

*The language norm* is the material form defined by its social realization but independent of particular manifestation. *The language custom* is a set of customs accepted by a particular society and defined by observable manifestations (قابل مشاهدہ و تحقق).

*Parole* is the physical manifestation of *langue*, the concept entity. *Parole* is realized in terms of actual speech or writing by the users of a language. *Langue* is the underlying and hidden system of a language in the minds of its users that comes in the form of *parole*.

during the process of communication. We can say that *langue* is the *legislative* (قانونی) side of language. It deals with the rules of a language. *Parole* is the *executive side* that brings these rules to practice. *Langue* is marked by homogeneity (ایکی اختصار), as different speakers may only understand each other if they share the common signs of language. *Parole* is marked by heterogeneity (عدم موافق) as the speeches of individuals differ under the effect of several factors. It shows that *parole* is individual and concrete (خوبی، حقیقی) in nature, *langue* is social and abstract in nature. Moreover, mechanism involved in *langue* is psychological as it works at the mental level only, whereas it is psychophysical in *parole*, because it works at mental and physical level.

*Parole* is a personal, dynamic social activity which exists at a particular time and place and in a particular situation. It is the only object available for direct observation to the linguist. Utterances are the examples of *parole*. It can be identified from *langue* in the following way.

	Langue (language)		Parole (speech)
1	It is the collection of grammatical rules.	1	It is the set of utterances.
2	It is a social activity.	2	It is an individual activity.
3	It is based on code system.	3	It is based on decode system.
4	It is fixed.	4	It is independent.
5	It is psychological.	5	It is psychophysical.
6	It is graphic (تحریری).	6	It is phonic (صوتی).
7	It may be permanent.	7	It may be temporary.
8	It is abstract.	8	It is actual.

فرڈی بینڈ ڈی سوئر نے ہمیں زبان کے بنیادی تصورات لسان (Langue) اور کلام (Parole) سے سب سے پہلے آگاہ کیا۔ اس کے مطابق زبان کے تین پہلوؤں کا ذکر کئے بغیر زبان کی اصل حیثیت اور کارکردگی کا اندازہ نہیں لگا جاسکتا۔ زبان کے یہ پہلویں عدود ہیں۔

Langage .1

Langue .2

Parole .3

Langage سے مراد انسان کے اندر جھپٹی ہوئی وہ خواہش ہے جو سے تصورات پیدا کرنے کیلئے زبان کا ایک نظام بنانے کیلئے اکساتی ہے۔

Langue سے مراد زبان کے وہ قوانین ہیں جو زبان کے استعمال میں سب لوگوں کیلئے مشترک ہوتے ہیں۔ تاکہ ان مشترک قوانین کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے کی زبان سمجھ سکیں۔ ان قوانین میں گرامر، صوتیات اور نحو کے قوانین پائے جاتے ہیں۔

(کلام، بول چال) کو ہم انسانی بول چال کی مختلف شکلوں سے لشیق دے سکتے ہیں۔ ایک فرد جب دوسرے فرد سے مفتگرو کرتا ہے۔ اس مفتگرو کو ہم Parole کہتے ہیں۔ اس میں وہ تو انہیں کو استعمال کرتا ہے جو Langue کی مدد سے اس نے سیکھ رکھے ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ Langue تو انہیں کا مجموعہ ہے۔ جب Parole کے مابین اس کی مادی ٹکل ہے۔

سوئرے کے مطابق زبان کو ہم ایک معاشری عمل کے ذریعے سمجھتے ہیں۔ یہ کسی بھی مقرر کی تابیت اور چاپکدستی کا نتیجہ نہیں ہوتی۔ اس کے خیال میں زبان معاشرے کے مختلف لوگوں کے درمیان آپس میں ایک قسم کا سمجھوتا ہے۔ اس سمجھوتے کی مدد سے زبان میں بہت ساری مشترکہ باتیں اخذ کر لی جاتی ہیں۔ بہت سارے مشترکہ تو انہیں زبان میں ڈھونڈنے سے جاتے ہیں۔ جو معاشرے کے افراد کو ایک دوسرے کی بات سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے برعکس زبان کسی شخص کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں پیدا نہیں ہوتی۔ چاہے کوئی انفرادی شخص زبان میں کتنا ہی کوئی زبردست جملہ، محاورہ اور ضرب المثل متعارف کرائے۔ لیکن وہ زبان کے مکمل ڈھانچے کو متاثر نہیں کر سکتا۔

(سان) کسی بھی زبان کے کلی ڈھانچے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس ڈھانچے میں الفاظ، گرامر، تلفظ اور کچھ دیگر اشیا بھی پائی جاتی ہیں۔

یہ معاشرے کے لوگوں کی بول چال کا مجموعہ ہوتا ہے۔ زبان کی نوعیت معاشری اور مجرد (تصوراتی) ہوتی ہے۔

پیرول (زبانی مفتگرو) دراصل لسان (Langue) کا مادی وجود ہے۔ اگر ایک تصویر ہے تو پیرول اس تصویر کا لباس ہے۔ پیرول (زبانی مفتگرو) مقرر کی اصل تقریب کہا جاتا ہے۔ جب کہ لسان اس خفیہ اور اور چھپے ہوئے سٹم کو کہیں گے، جو اس تقریب کو جنم دیتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں لسان (Langue) زبان کا قانونی نظام ہے۔ جب کہ زبان کا انتظامی ڈھانچہ ہے۔ اس انتظامی ڈھانچے کو قانونی ڈھانچہ کو شروع کرتا ہے۔ لسان موافقت کے اصول پر ہے۔ اس میں معاشرے کے جو افراد حصہ لیتے ہیں۔ وہ لسان کے قانونی ڈھانچے میں جائز ہونے کی بنا کر موافقت کو ظاہر کرتے ہیں جب کہ Parole کا استعمال کرنے والے لوگ انفرادی طور پر بات چیت میں حصہ لیتے ہیں۔ اس لئے وہ عدم موافقت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پیرول اپنی نظرت میں منفرد اور مٹھوں ہے۔ جب کہ Langue (سان) اپنی نظرت میں مجرد (تصوراتی) اور معاشری ہے۔ مزید برآں لسان کو شروع کرنے والا نظام نفیاتی ہوتا ہے۔ اور اس کا تعلق صرف ذہن سے ہوتا ہے جب کہ Parole نفیاتی طبی نظام کے تحت کرتی ہے۔ ہم دونوں میں مندرجہ ذیل طریقے سے فرق کو نہایاں کر سکتے ہیں۔

Langue (Language)		Parole (Speech)
زبان		مفتگرو، بول چال
یہ گرامر کے تو انہیں کا مجموعہ ہے۔	1	یہ مفتگرو کے مٹھوں کا مجموعہ ہے۔
یہ معاشری سرگرمی ہے۔	2	یہ انفرادی کوشش ہے۔
یہ کوڈ سٹم کا پابند ہے۔	3	اس کا تعلق decode سٹم سے ہے۔
یہ جامد اور مستقل ہے۔	4	یہ آزاد ہے۔
یہ نفیاتی ہے۔	5	نفیاتی اور طبی ہے۔
یہ تحریری ہے۔	6	یہ صوتی ہے۔
یہ مستقل ہے۔	7	یہ عارضی ہے۔
یہ مجرداً اور تصویراتی ہے۔	8	یہ حقیقی ہے۔